DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 276

DATED 25-03-2026.

SUBJECT:- PRESS CLIPPINGS.

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

for (Director General)

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 25.03.2026

نمبرشمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	جھلسنے والے بچے کے علاج کے تمام اخراجات حکومت برداشت کرے گی، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی	جنگ ودیگراخبارات
02	بلوچستان میں پارٹی کا مینڈیٹ چھینا گیا جو جمہوری اقدار کے منافی ہے سہیل آفریدی	جنگ ودیگراخبارات
03	ڈی ایم جمالی ماسٹر پلان میں غفلت ہرگز برداشت نہیں، صادق عمرانی	انتخاب ودیگراخبارات
04	پاکستان کا عالمی سطح پر امن کے فروغ میں کردار قابل فخر ہے، نسیم الرحمان ملاخیل	مشرق ودیگراخبارات
05	امن وامان کی بحالی کیلئے ملکر کردار ادا کرنا ہوگا، محمد خان لہڑی	جنگ ودیگراخبارات
06	کچھ قوم پرست جماعتیں ترقیاتی منصوبوں کی راہ میں رکاوٹ ہیں، ظہور بلیدی	مشرق ودیگراخبارات
07	ریونیو نظام میں شفافیت ہمارا وژن ہے، عاصم کرد گیلو	جنگ ودیگراخبارات
08	صحت کی سہولیات فراہم کرنے کیلئے اقدامات اٹھارہے ہیں، بخت کاکڑ	جنگ ودیگراخبارات
09	پاکستان کی خارجہ پالیسی درست سمت پر گامزن ہے، سلیم کھوسہ	جنگ ودیگراخبارات
10	بلیدہ کیچ روڈ کی تعمیر کے دوران 13 دہشتگرد حملے ہوئے، مینا مجید بلوچ	جنگ ودیگراخبارات
11	لسبیلہ کے مسائل کا حل اور عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی ترجیح ہے، جام کمال	جنگ ودیگراخبارات
12	نکاسی آب کے نظام کو بہتر بنانے کیلئے وسائل بروئے کار لائینگے، ایڈمنسٹریٹر کوئٹہ	جنگ ودیگراخبارات
13	کنٹریکٹرز وکمپنیاں اپنی رجسٹریشن یقینی بنائیں، بی آر اے	جنگ ودیگراخبارات
14	تربت ومضافاتی علاقوں میں ڈینگی کے وار ایک روز میں نو کیس رپورٹ	جنگ ودیگراخبارات
15	جمہوری کی حاکمیت اور آئین کی بالادستی والا پاکستان چاہتے ہیں، محمود اچکزئی	جنگ ودیگراخبارات
16	تعلیمی اداروں کی بندش جلد بازی پر مبنی اقدام ہے، ہدایت الرحمان	جنگ ودیگراخبارات
17	بلوچستان میں پائیدار امن کیلئے بامقصد مذاکرات ناگزیر ہیں، ڈاکٹر مالک	جنگ ودیگراخبارات
18	چاغی میں بنیادی ڈھانچے کی ترقی نہایت ضروری ہے، صادق عمرانی	جنگ ودیگراخبارات
19	نواب ثناء اللہ زہری اور میر شفیق الرحمان مینگل کی ملاقات	جنگ ودیگراخبارات

امن وامان:

سیگی اور شمشوزئی قبائل میں تصادم تین افراد جاں بحق چھ زخمی مسلح افراد مورچہ بند، کچلاک نامعلوم افراد کی فائرنگ ایک شخص ہلاک ایک زخمی، پنجگور مسلح افراد کی فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق

مسائل:

مہنگائی کا نیا طوفان مرغی گوشت 780 روپے فی کلو میں فروخت، عوام پریشان، نجی سکولز بندش کے باوجود فیسیں وصول کررہے ہیں نوٹس کے کر تدارک کیا جائے، حب رہزنی کی وارداتیں جاری پولیس خاموش، عوام میں خوف وہراس

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 25.03.2026

اداریہ :

روزنامہ میزان کوئٹہ نے "**صوبائی کابینہ کا اجلاس**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ گزشتہ روز وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیرصدارت کفایت شعاری سے متعلق صوبائی کابینہ کا خصوصی اجلاس منعقد ہوا جس میں موجودہ عالمی اور علاقائی صورتحال کے تناظر میں سرکاری اخراجات میں کمی اور ایندھن کی بچت منسٹر سیکرٹریٹ سے کردیا گیا جہاں تقریبا 800 کے قریب آسامیاں ختم کردی گئی ہیں تاکہ سرکاری اخراجات میں نمایاں کمی آسکے حکومت خود مثال قائم کرتے ہوئے اخراجات میں کمی کے اقدامات کررہی ہے اور اس اقدام سے سائل کو زیادہ موثر انداز میں عوامی فلاح و بہبود پر صرف کیا جاسکے اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ تمام وزراء، مشیران اور پارلیمانی سیکرٹریز دوماہ کی تنخواہ نہیں لیں گے، اس طرح تمام اراکین اسمبلی کی تنخواہوں میں 25 فیصد رضاکارانہ کٹوتی کی جائے گی گریڈ 20 اور اس سے اوپر کی وہ سرکاری افسران جن کی تنخواہیں تین لاکھ روپے سے زائد ہے وہ بھی رضاکارانہ طور پر دودن کی تنخواہ حکومت کودیں گے تاہم صحت اور تعلیم کے شعبوں میں خدمات انجام دینے والے سرکاری ملازمین کو اس کٹوتی سے مستثنیٰ قرار دیا گیا ہے۔

اداریے :

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Increasing child abuse cases" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

روزنامہ سینچیری ایکسپریس کوئٹہ نے "**این اے 256 ضمنی انتخاب ،حکومت اور اپوزیشن میں سخت مقابلہ**" کے عنوان سے رضاالرحمان تحریر کیا ہے۔

روزنامہ زمانہ کوئٹہ نے "**بلوچستان اوورسیز روزگار اسکیم ، خوابوں کی نیلامی یا حکومتی نااہلی کی داستان**" کے عنوان سے چوہدری شبیر تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bulet No. 1

Page No. 1

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 55 — منگل 5 رشوال المکرم 1447ھ 25 رمارچ 2026ء — نمبر 82

جھلسنے والے بچے کے علاج کے تمام اخراجات حکومت برداشت کریگی

وزیراعلیٰ بلوچستان کی ہدایت پر بچے کو فوری طور پر بی ایم ایچ کوئٹہ منتقل کرکے علاج معالجہ شروع کردیا گیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے انسان دوست اقدام کرتے ہوئے گھریلو حادثے میں جھلسنے والے کم سن بچے حسنین ولد عبدالخالق کے علاج کے تمام اخراجات حکومت کے ذمہ لینے کے احکامات جاری کیے ہیں حسنین گزشتہ روز اپنے گھر میں جھلس کر شدید زخمی ہوگیا تھا۔ بچے کے والد، مغربی بائی پاس کوئٹہ کے محنت کش عبدالخالق علاج کرانے سے قاصر تھے، تاہم وزیراعلیٰ بلوچستان کی ہدایت پر بچے کو فوری طور پر بی ایم ایچ کوئٹہ منتقل کرکے علاج معالجہ شروع کردیا گیا حکومتی بروقت اقدام اور ماہر طبی ٹیم کی کوششوں کے نتیجے میں معصوم بچے کی جان بچالی گئی اور وہ اب روبہ صحت ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے بچے کی جلد صحت یابی کے لیے دعائیں کیں اور نیک خواہشات کا اظہار کیا حسنین کے والدین نے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کا دل کی گہرائیوں سے شکریہ ادا کیا اور ان کے لیے دعاؤں اور نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔

کراچی: سرفراز بگٹی کی نصیر مینگل سے ملاقات، عیادت کی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کراچی میں سابق وزیر مملکت اور بزرگ سیاستدان میر نصیر مینگل کی رہائش گاہ گئے اور ان کی عیادت کی۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ نے میر نصیر مینگل کی خیریت دریافت کی اور ان کی صحت یابی کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کیا وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ میر نصیر مینگل بلوچستان کی سیاست میں ایک معتبر اور تجربہ کار شخصیت ہیں جن کی خدمات قابل قدر ہیں۔ انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ انہیں جلد صحت کاملہ عطا فرمائے تاکہ وہ دوبارہ بھرپور انداز میں عوامی خدمت کا سلسلہ جاری رکھ سکیں اس موقع پر پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنما اور قومی اسمبلی کے حلقہ این اے 256 خضدار سے امیدوار میر شفیق الرحمان مینگل بھی موجود تھے۔

وزیراعلیٰ بگٹی کی شیری رحمٰن سے ان کی بیٹی کے انتقال پر تعزیت

کراچی (خ ن) وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی نے صوبائی وزراء اور رفقاء کے ہمراہ پاکستان پیپلز پارٹی کی سینئر مرکزی رہنما سینیٹر شیری رحمان کی رہائشگاہ پر جاکر ان سے ان کی بیٹی کے انتقال پر دلی تعزیت کا اظہار کیا وزیراعلیٰ بلوچستان نے اس افسوسناک سانحے پر گہرے دکھ اور رنج کا اظہار کرتے ہوئے سوگوار خاندان کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ ماں کے لیے اولاد کا غم ناقابل تلافی صدمہ ہوتا ہے اور اس دکھ کی شدت کا اندازہ لگانا بھی مشکل ہے اس موقع پر مرحومہ ماروی خورشید ملک کے ایصال ثواب کے لیے فاتحہ خوانی کی گئی۔

کراچی: وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سابق وزیر مملکت و بزرگ سیاستدان میر نصیر مینگل کی عیادت کررہے ہیں، میر شفیق احمد مینگل بھی موجود ہیں

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

جلد 54 بدھ 05 شوال 1447ھ 25 مارچ 2026ء صفحات 08 شمارہ 259

قیمت 35 روپے | PTCL 081-2827345, 081-2827344 | Email. | BC-m-1

وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کا زخمی حسنین کا علاج کرانے کا اعلان

جھلسنے والے کم سن بچے کے علاج کے تمام اخراجات حکومت برداشت کریگی

والدین کی جانب سے دعاؤں اور نیک تمناؤں کا اظہار، وزیر اعلیٰ کا شکریہ ادا کیا

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے انسان دوست اقدام اٹھاتے ہوئے گھریلو حادثے میں جھلسنے والے کم سن بچے حسنین ولد عبدالخالق کے علاج کے تمام اخراجات حکومت کے ذمہ لینے کے احکامات جاری کیے ہیں حسنین گزشتہ دنوں اپنے گھر میں جھلس کر شدید زخمی ہو گیا تھا۔ بچے کے والد، مغربی بائی پاس کوئٹہ کے محنت کش عبدالخالق........ بقیہ 10 صفحہ نمبر 7 پر

علاج کرانے سے قاصر تھے، تاہم وزیر اعلیٰ بلوچستان کی ہدایت پر بچے کو فوری طور پر سی ایم ایچ کوئٹہ منتقل کر کے علاج معالجہ شروع کر دیا گیا حکومتی بروقت اقدام اور ماہر طبی ٹیم کی کوششوں کے نتیجے میں معصوم بچے کی جان بچالی گئی اور وہ اب روبہ صحت ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے بچے کی جلد صحت یابی کے لیے دعائیں کیں اور نیک خواہشات کا اظہار کیا حسنین کے والدین نے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کا دل کی گہرائیوں سے شکریہ ادا کیا اور ان کے لیے دعاؤں اور نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔

کراچی: وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی و صوبائی وزراء سینیٹر شیری رحمان سے فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

کراچی: وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے میر شفیق الرحمن مینگل و دیگر ملاقات کر رہے ہیں

وزیر اعلیٰ کا شیری رحمان سے ان کی بیٹی کی وفات پر تعزیت کا اظہار

میر سرفراز بگٹی نے مرحومہ ماروی خورشید ملک کے ایصال ثواب کے لیے فاتحہ خوانی کی

کراچی (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبائی وزراء اور رفقاء کے ہمراہ پاکستان پیپلز پارٹی کی سینئر مرکزی رہنما سینیٹر شیری رحمان کی رہائشگاہ پر جا کر ان سے ان کی بیٹی کے انتقال پر دلی تعزیت کا اظہار کیا وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اس افسوسناک سانحے پر گہرے دکھ اور رنج........ بقیہ 3 صفحہ نمبر 7 پر

کا اظہار کرتے ہوئے سوگوار خاندان کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ ماں کے لیے اولاد کا غم ناقابل تلافی صدمہ ہوتا ہے اور اس دکھ کی شدت کا اندازہ لگانا بھی مشکل ہے اس موقع پر مرحومہ ماروی خورشید ملک کے ایصال ثواب کے لیے فاتحہ خوانی کی گئی اور اللہ تعالیٰ سے دعا کی گئی کہ وہ مرحومہ کو اپنی جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل نصیب کرے

حکمت عملی کے تحت خضدار میں انتخابی مہم کو آگے بڑھایا جائیگا، سرفراز بگٹی

این اے 256 خضدار میں پارٹی کو متحرک، منظم کیا جائے شفیق الرحمن مینگل کی کامیابی کیلئے ہر ممکن سیاسی و تنظیمی تعاون کیا جائیگا

میر نصیر مینگل ایک معتبر شخصیت ہیں، سیاسی رہنماؤں کے ہمراہ کراچی میں ملاقات، جلد صحت یابی کی دعا کی میر شفیق مینگل بھی موجود تھے

وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی بزرگ سیاستدان میر نصیر مینگل کی عیادت کر رہے ہیں

کوئٹہ + کراچی (این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے مینگل ہاؤس کراچی جا کر سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان میر نصیر خان مینگل کی عیادت کرتے ہوئے ان کی خیریت دریافت کی اور نیک تمناؤں کا اظہار کیا اس موقع پر سینیٹر آغا شاہزیب درانی، صوبائی........ بقیہ 16 صفحہ نمبر 7 پر

وزیر صحت بخت محمد کاکڑ بھی وزیر اعلیٰ کے ہمراہ تھے۔ اس موقع پر پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما میر شفیق الرحمن مینگل سے تفصیلی ملاقات میں بلوچستان کی سیاسی صورتحال اور بالخصوص این اے 256 خضدار کے ضمنی انتخاب پر تبادلہ خیال کیا گیا، وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر واضح طور پر میر شفیق الرحمن مینگل کی کامیابی کے لیے ہر ممکن سیاسی و تنظیمی تعاون کی یقین دہانی کرائی اور پارٹی کو متحرک، منظم اور فعال رکھنے پر زور دیا، ملاقات اس بات پر اتفاق کیا گیا کہ ایک مربوط حکمت عملی کے تحت انتخابی مہم کو آگے بڑھایا جائے گا، تاکہ خضدار کے عوام کو موثر نمائندگی اور سیاسی استحکام فراہم کیا جا سکے۔ اس موقع پر ترجمان بلوچستان حکومت شاہد رند، میر حمود الرحمن مینگل، میر فدا احمد قلندرانی، میر آزمیر جان مینگل، میر آزرم مینگل، و دیگر بھی موجود تھے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 2

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 54 | بدھ 05 شوال 1447ھ 25 مارچ 2026ء صفحات 08 | شمارہ 259

رجسٹرڈ BC-m-13 | PTCL 081-2827345, 081-2827344 | قیمت 35 روپے

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کا زخمی حسنین کا علاج کرانے کا اعلان

جھلسنے والے کم سن بچے کے علاج کے تمام اخراجات حکومت برداشت کرے گی

والدین کی جانب سے دعاؤں اور نیک تمناؤں کا اظہار، وزیراعلیٰ کا شکریہ ادا کیا

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے انسان دوست اقدام اٹھاتے ہوئے گھریلو حادثے میں جھلسنے والے کم سن بچے حسنین ولد عبدالخالق کے علاج کے تمام اخراجات حکومت کے ذمہ لینے کے احکامات جاری کیے ہیں حسنین گزشتہ روز اپنے گھر میں جھلس کر شدید زخمی ہو گیا تھا۔ بچے کے والد، مغربی بائی پاس کوئٹہ کے محنت کش عبدالخالق......

بقیہ 10 صفحہ نمبر 7 پر

علاج کرانے سے قاصر تھے، تاہم وزیراعلیٰ بلوچستان کی ہدایت پر بچے کو فوری طور پر سی ایم ایچ کوئٹہ منتقل کر کے علاج معالجہ شروع کر دیا گیا حکومتی بروقت اقدام اور ماہر طبی ٹیم کی کوششوں کے نتیجے میں معصوم بچے کی جان بچائی گئی اور وہ اب روبہ صحت ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے بچے کی جلد صحت یابی کے لیے دعائیں کیں اور نیک خواہشات کا اظہار کیا حسنین کے والدین نے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کا دل کی گہرائیوں سے شکریہ ادا کیا اور ان کے لیے دعاؤں اور نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔

کراچی: وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی و صوبائی وزراء سینیٹر شیری رحمان سے فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

کراچی: وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے میر شفیق الرحمن مینگل و دیگر ملاقات کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ کا شیری رحمان سے ان کی بیٹی کی وفات پر تعزیت کا اظہار

میر سرفراز بگٹی نے مرحومہ ماروی خورشید ملک کے ایصال ثواب کے لیے فاتحہ خوانی کی

کراچی (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبائی وزراء اور رفقاء کے ہمراہ پاکستان پیپلز پارٹی کی سینئر مرکزی رہنما سینیٹر شیری رحمان کی رہائشگاہ پر جا کر ان سے ان کی بیٹی کے انتقال پر دلی تعزیت کا اظہار کیا وزیراعلیٰ بلوچستان نے اس افسوسناک سانحے پر گہرے دکھ اور رنج......

بقیہ 3 صفحہ نمبر 7 پر

کا اظہار کرتے ہوئے سوگوار خاندان کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ ماں کے لیے اولاد کا غم ناقابل تلافی صدمہ ہوتا ہے اور اس دکھ کی شدت کا اندازہ لگانا بھی مشکل ہے اس موقع پر مرحومہ ماروی خورشید ملک کے ایصال ثواب کے لیے فاتحہ خوانی کی گئی اور اللہ تعالیٰ سے دعا کی گئی کہ وہ مرحومہ کو اپنی جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل نصیب کرے

حکمت عملی کے تحت خضدار میں انتخابی مہم کو آگے بڑھایا جائیگا: سرفراز بگٹی

این اے 256 خضدار میں پارٹی کو متحرک، منظم کیا جائے شفیق الرحمن مینگل کی کامیابی کیلئے ہر ممکن سیاسی و تنظیمی تعاون کیا جائیگا

میر نصیر مینگل ایک معتبر شخصیت ہیں، سیاسی رہنماؤں کے ہمراہ کراچی میں ملاقات، جلد صحت یابی کی دعا کی میر شفیق مینگل بھی موجود تھے

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی بزرگ سیاستدان میر نصیر مینگل کی عیادت کر رہے ہیں

کوئٹہ، کراچی (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے مینگل ہاؤس کراچی جا کر سابق وزیراعلیٰ بلوچستان میر نصیر خان مینگل کی عیادت کرتے ہوئے ان کی خیریت دریافت کی اور نیک تمناؤں کا اظہار کیا اس موقع پر سینیٹر آغا شاہزیب درانی، صوبائی......

بقیہ 16 صفحہ نمبر 7 پر

وزیر صحت بخت محمد کاکڑ بھی وزیراعلیٰ کے ہمراہ تھے۔ اس موقع پر پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما میر شفیق الرحمن مینگل سے تفصیلی ملاقات میں بلوچستان کی سیاسی صورتحال اور بالخصوص این اے 256 خضدار کے ضمنی انتخاب پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر واضح طور پر میر شفیق الرحمن مینگل کی کامیابی کے لیے ہر ممکن سیاسی و تنظیمی تعاون کی یقین دہانی کرائی اور پارٹی کو متحرک، منظم اور فعال رکھنے پر زور دیا ملاقات اس بات پر اتفاق کیا گیا کہ ایک مربوط حکمت عملی کے تحت انتخابی مہم کو آگے بڑھایا جائے گا، تاکہ خضدار کے عوام کو موثر نمائندگی اور سیاسی استحکام فراہم کیا جا سکے اس موقع پر ترجمان بلوچستان حکومت شاہد رند، میر حبیب الرحمن مینگل، میر فدا احمد قلندرانی، میر آزمیر جان مینگل، میر آزم مینگل، و دیگر بھی موجود تھے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 3

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سینچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 24 شمارہ 101 | بدھ 5 شوال 25 مارچ 2026ء، صفحات 8 قیمت 40 روپے

وزیراعلیٰ کا کمسن بچے کا علاج کروانے کا اعلان

مغربی بائی پاس کا رہائشی بچہ حسنین حادثے میں جھلس کر شدید زخمی ہو گیا تھا

وزیراعلیٰ کی ہدایت پر بچے کو سی ایم ایچ منتقل کیا گیا اب وہ روبصحت ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے انسان دوست اقدام اٹھاتے ہوئے گھریلو حادثے میں جھلسنے والے کم سن بچے حسنین ولد عبدالخالق کے علاج کے تمام اخراجات حکومت کے ذمہ لینے کے احکامات جاری کیے ہیں حسنین گزشتہ روز اپنے گھر میں جھلس کر شدید زخمی ہو گیا تھا۔ بچے کے والد، مغربی بائی پاس کوئٹہ کے محنت کش عبدالخالق علاج کرانے سے قاصر (باقی صفحہ 5 نمبر 11)

تھے، تاہم وزیراعلیٰ بلوچستان کی ہدایت پر بچے کو فوری طور پر سی ایم ایچ کوئٹہ منتقل کر کے علاج معالجہ شروع کر دیا گیا حکومتی بروقت اقدام اور ماہر طبی ٹیم کی کوششوں کے نتیجے میں معصوم بچے کی جان بچالی گئی اور وہ اب روبہ صحت ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے بچے کی جلد صحت یابی کے لیے دعائیں کیں اور نیک خواہشات کا اظہار کیا حسنین کے والدین نے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کا دل کی گہرائیوں سے شکریہ ادا کیا اور ان کے لیے دعاؤں اور نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔

کراچی، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سابق وزیر مملکت و بزرگ سیاستدان میر نصیر مینگل کی عیادت کر رہے ہیں، میر شفیق احمد مینگل بھی موجود ہیں

وزیراعلیٰ کی کراچی میں میر نصیر مینگل کی رہائش گاہ آمد، عیادت کی

کراچی (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کراچی میں سابق وزیر مملکت اور بزرگ سیاستدان میر نصیر مینگل کی (باقی صفحہ 5 نمبر 9)

رہائش گاہ گئے اور ان کی عیادت کی۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ نے میر نصیر مینگل کی خیریت دریافت کی اور ان کی صحت یابی کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کیا وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ میر نصیر مینگل بلوچستان کی سیاست میں ایک معتبر اور تجربہ کار شخصیت ہیں جن کی خدمات قابل قدر ہیں۔ انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ انہیں جلد صحت کاملہ عطا فرمائے تاکہ وہ دوبارہ بھرپور انداز میں عوامی خدمت کا سلسلہ جاری رکھ سکیں اس موقع پر پیپلز پارٹی کے رہنما اور قومی اسمبلی کے حلقہ این اے 256 خضدار سے امیدوار میر شفیق الرحمان مینگل بھی موجود تھے۔ ملاقات کے دوران باہمی دلچسپی کے امور اور مجموعی سیاسی صورتحال پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1 Page No. 4

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)
روزنامہ انتخاب کوئٹہ
رجسٹرڈ نمبر پی سی I-4
قیمت 30 روپے ★ صفحات 6
www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com.
Quetta Ph:081-2822909
جلد نمبر 32 | بدھ 25/مارچ 2026ء بمطابق 05 شوال المکرم 1447ھ | شمارہ نمبر 82

گھر میں جھلسنے والے بچے کا علاج حکومت کرائیگی' وزیراعلیٰ

حسنین سی ایم ایچ منتقل' علاج شروع' سرفراز بگٹی کی بچے کی جلد صحت یابی کیلئے دعا

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے انسان دوست اقدام اٹھاتے ہوئے گھریلو حادثے میں جھلسنے والے کم سن بچے حسنین ولد عبدالخالق کے علاج کے تمام اخراجات حکومت کے ذمہ لینے کے احکامات جاری کیے ہیں، حسنین گزشتہ روز اپنے گھر میں جھلس کر شدید زخمی ہو گیا تھا۔ بچے کے والد مغربی بائی پاس کوئٹہ کے رہائشی اور بچے کا علاج کرانے سے قاصر تھے، تاہم وزیراعلیٰ کی ہدایت پر بچے کو فوری طور پر سی ایم ایچ کوئٹہ منتقل کر کے علاج معالجہ شروع کر دیا گیا، حکومتی بروقت اقدام اور ماہر طبی ٹیم کی کوششوں کے نتیجے میں معصوم بچے کی جان بچائی گئی اور وہ اب روبصحت ہے۔ وزیراعلیٰ نے بچے کی جلد صحت یابی کے لئے دعا کی اور نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

کراچی نواب ثناءاللہ زہری سے پیپلز پارٹی کے رہنما میر شفیق الرحمان مینگل ملاقات کر رہے ہیں

سرفراز بگٹی نے بزرگ سیاستدان نصیرالدین مینگل کی عیادت کی

خیریت دریافت اور صحت یابی کیلئے دعا کی' پیپلز پارٹی کے رہنما میر شفیق الرحمان بھی موجود تھے

کراچی (این این آئی) وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کراچی میں سابق وزیر مملکت اور بزرگ سیاستدان میر نصیر مینگل کی رہائش گاہ گئے اور ان کی عیادت کی۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ نے میر نصیر مینگل کی خیریت دریافت کی اور ان کی صحت یابی کے لئے نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ میر نصیر مینگل بلوچستان کی سیاست میں ایک معتبر اور تجربہ کار شخصیت ہیں جن کی خدمات قابل قدر

بقیہ نمبر 59 صفحہ 5 پر

ہیں۔ انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ انہیں جلد صحت کاملہ عطا فرمائے تاکہ وہ دوبارہ بھرپور انداز میں عوامی خدمت کا سلسلہ جاری رکھ سکیں۔ اس موقع پر پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنما اور این اے 256 خضدار سے امیدوار میر شفیق الرحمان مینگل بھی موجود تھے۔ ملاقات کے دوران باہمی دلچسپی کے امور اور مجموعی سیاسی صورتحال پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔

وزیراعلیٰ کی قیادت میں صوبائی وزراء نے سینیٹر شیری رحمان سے تعزیت کی

کراچی (آئی این پی) وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں صوبائی وزراء کے وفد کی گزشتہ روز پاکستان پیپلز پارٹی کی سینئر رہنما سینیٹر شیری رحمان کی رہائشگاہ آمد، جہاں انہوں نے ان کی بیٹی ماروی خورشید ملک کے انتقال پر دکھ اور افسوس کا اظہار کیا۔ وزیراعلیٰ اور ان کے ہمراہ صوبائی وزراء نے

بقیہ نمبر 13 صفحہ 5 پر

سینیٹر شیری رحمان سے ملاقات کر کے تعزیت کی اور اس ناقابل تلافی نقصان پر ہمدردی کا اظہار کیا۔ اس موقع پر مرحومہ کے ایصال ثواب کے لئے فاتحہ خوانی کی گئی اور سوگوار خاندان کے لئے صبر جمیل کی دعا کی گئی۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ غم کی اس گھڑی میں حکومت بلوچستان اور پوری صوبائی قیادت سوگوار خاندان کے دکھ میں برابر کی شریک ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 5

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 30 بدھ 25 مارچ 2026ء بمطابق 05 شوال 1447ھ قیمت 20 روپے شمارہ 83

وزیراعلیٰ نے گھریلو حادثے کا شکار بچے کے علاج کے احکامات جاری کردیے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے انسان دوست اقدام اٹھاتے ہوئے گھریلو حادثے میں جھلسنے والے کم سن بچے حسنین ولد عبدالخالق کے علاج کے تمام اخراجات حکومت کے ذمہ لینے کے احکامات جاری کیے ہیں حسنین گزشتہ روز اپنے گھر میں جھلس کر شدید زخمی ہوگیا تھا۔ بچے کے والد، مغربی بائی پاس کوئٹہ کے محنت کش عبدالخالق علاج کرانے سے قاصر تھے، تاہم وزیراعلیٰ بلوچستان کی ہدایت پر بچے کو فوری طور پر بی ایم ایچ کوئٹہ منتقل کر کے علاج معالجہ شروع کردیا گیا حکومتی بروقت اقدام اور ماہر طبی ٹیم کی کوششوں کے نتیجے میں معصوم بچے کی جان بچائی گئی اور وہ اب روبہ صحت ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے بچے کی جلد صحت یابی کے لیے دعائیں کیں اور نیک خواہشات کا اظہار کیا حسنین کے والدین نے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کا دل کی گہرائیوں سے شکریہ ادا کیا اور ان کے لیے دعاؤں اور نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔

وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی کی سینیٹر شیری رحمان سے بیٹی کی وفات پر تعزیت

کوئٹہ / کراچی (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور رفقا، پاکستان پیپلز پارٹی کی سینئر رہنما سینیٹر شیری رحمان کے گھر گئے جہاں انہوں نے سینیٹر شیری رحمان سے ان کی بیٹی کے انتقال پر دلی تعزیت اور مرحومہ ماروی خورشید ملک کے ایصال ثواب کے لیے فاتحہ خوانی، لواحقین کے لیے صبر جمیل کی دعا کی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ غم کی اس گھڑی میں سوگوار خاندان کے دکھ میں برابر کے شریک ہیں۔ اس موقع پر سینیٹر آغا شاہ زیب درانی، صوبائی وزیر بخت محمد کاکڑ سمیت دیگر بھی انکے ہمراہ تھے

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سینیٹر شیری رحمان کی صاحبزادی ماروی ملک کے انتقال پر فاتحہ خوانی کررہے ہیں

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی پی پی پی کے رہنما میر شفیق الرحمان مینگل سے ملاقات کررہے ہیں

CamScanner

روزنامہ میزان کوئٹہ

بانی: مولانا عبدالکریم

بیاد: جمیل الرحمٰن

بیاد: برکت علی

چیف ایڈیٹر: محمد زبیر خان

جلد 77 | بدھ 25 مارچ 2026ء 05 شوال المکرم 1447ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 201

کوئٹہ، وزیر اعلیٰ بلوچستان کا انسان دوست اقدام

جھلسنے والے کم سن بچے کے علاج کے اخراجات حکومت کے ذمہ لے لیے

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے انسان دوست اقدام اٹھاتے ہوئے (بقیہ 13 صفحہ 2 پر)

گھریلو حادثے میں جھلسنے والے کم سن بچے حسنین ولد عبدالخالق کے علاج کے تمام اخراجات حکومت کے ذمہ لینے کے احکامات جاری کیے ہیں حسنین گزشتہ روز اپنے گھر میں جھلس کر شدید زخمی ہو گیا تھا۔ بچے کے والد مغربی بائی پاس کوئٹہ کے محنت کش عبدالخالق علاج کرانے سے قاصر تھے، تاہم وزیر اعلیٰ بلوچستان کی ہدایت پر بچے کو فوری طور پر بی ایم سی ایچ کوئٹہ منتقل کر کے علاج معالجہ شروع کر دیا گیا حکومتی بروقت اقدام اور ماہر طبی ٹیم کی کوششوں کے نتیجے میں معصوم بچے کی جان بچائی گئی اور وہ اب روبہ صحت ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے بچے کی جلد صحت یابی کے لیے دعائیں کیں اور نیک خواہشات کا اظہار کیا حسنین کے والدین نے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کا دل کی گہرائیوں سے شکریہ ادا کیا اور ان کے لیے دعاؤں اور نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی سینیٹر شیری رحمان سے ان کی بیٹی کی وفات پر تعزیت

کراچی (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبائی وزراء اور رفقاء کے ہمراہ پاکستان پیپلز پارٹی کی سینئر مرکزی رہنما سینیٹر شیری رحمان کی رہائشگاہ پر جا کر ان سے ان کی بیٹی کے انتقال پر دلی تعزیت کا اظہار کیا وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اس افسوسناک سانحے پر گہرے دکھ اور رنج کا اظہار کرتے ہوئے سوگوار خاندان کے (بقیہ 26 صفحہ 2 پر)

ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ ماں کے لیے اولاد کا غم ناقابل تلافی صدمہ ہوتا ہے اور اس دکھ کی شدت کا اندازہ لگانا بھی مشکل ہے اس موقع پر مرحومہ ماروی خورشید ملک کے ایصال ثواب کے لیے فاتحہ خوانی کی گئی اور اللہ تعالیٰ سے دعا کی گئی کہ وہ مرحومہ کو اپنی جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل نصیب کرے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ غم کی اس گھڑی میں حکومت بلوچستان اور پوری صوبائی قیادت سوگوار خاندان کے دکھ میں برابر کی شریک ہے اور ان کے ساتھ مکمل ہمدردی کا اظہار کرتی ہے۔ انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند فرمائے اور اہل خانہ کو یہ صدمہ برداشت کرنے کی ہمت عطا کرے۔

وزیر اعلیٰ بلوچستان کی کراچی میں بزرگ سیاستدان میر نصیر مینگل کی رہائش گاہ آمد، ان کی عیادت کی

کراچی (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کراچی میں سابق وزیر مملکت اور بزرگ سیاستدان میر نصیر مینگل کی رہائش گاہ گئے اور ان کی عیادت کی۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ نے میر نصیر مینگل کی خیریت دریافت کی اور ان کی صحت یابی کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کیا وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ میر نصیر مینگل بلوچستان کی سیاست میں ایک معتبر اور تجربہ کار شخصیت ہیں جن کی خدمات قابل قدر ہیں۔ انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ انہیں جلد صحت کاملہ عطا فرمائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 7

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

جلد 81 | بدھ 25 مارچ 2026ء، 5 شوال 1447ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 83

وزیراعلیٰ بلوچستان

عوام کو مؤثر نمائندگی، سیاسی استحکام فراہم کریں گے

سرفراز بگٹی کی نصیر مینگل شفیق مینگل سے ملاقات، این اے 256 خضدار کے ضمنی انتخاب پر تبادلہ خیال

سرفراز بگٹی نے مینگل ہاؤس کراچی جا کر سابق وزیراعلیٰ بلوچستان میر نصیر خان مینگل کی عیادت کرتے ہوئے ان کی خیریت دریافت کی اور نیک تمناؤں کا اظہار کیا

واضح طور پر میر شفیق الرحمن مینگل کی کامیابی کے لیے ہر ممکن سیاسی و تنظیمی تعاون کی یقین دہانی کرائی اور پارٹی کو متحرک، منظم اور فعال رکھنے پر زور دیا

کوئٹہ، کراچی (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے مینگل ہاؤس کراچی جا کر سابق وزیراعلیٰ بلوچستان میر نصیر خان مینگل کی عیادت کرتے ہوئے ان کی خیریت دریافت کی اور نیک تمناؤں کا اظہار کیا اس موقع پر سینیٹر آغا شاہزیب درانی، صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ بھی وزیراعلیٰ کے ہمراہ تھے۔ اس موقع پر پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما میر شفیق الرحمن مینگل سے تفصیلی ملاقات میں بلوچستان کی سیاسی صورتحال اور بالخصوص این اے 256 خضدار کے ضمنی انتخاب پر تبادلہ خیال کیا گیا، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر واضح طور پر میر شفیق الرحمن مینگل کی کامیابی کے لیے ہر ممکن سیاسی و تنظیمی تعاون کی یقین دہانی کرائی اور پارٹی کو متحرک، منظم اور فعال رکھنے پر زور دیا، ملاقات اس بات پر اتفاق کیا گیا کہ ایک مربوط حکمت عملی کے تحت انتخابی مہم کو آگے بڑھایا جائے گا، تاکہ خضدار کے عوام کو مؤثر نمائندگی اور سیاسی استحکام فراہم کیا جا سکے، اس موقع پر ترجمان بلوچستان حکومت شاہد رند، میر حمود الرحمن مینگل، میر فدا احمد قلندرانی، میر آذمیر جان مینگل، میر آذرم مینگل، و دیگر بھی موجود تھے

وزیراعلیٰ کا انسان دوست اقدام

جھلسنے والے بچے کے علاج کے تمام اخراجات حکومت کے ذمہ لینے کے احکامات جاری

وزیراعلیٰ بلوچستان کی ہدایت پر بچے کو فوری طور پر سی ایم ایچ کوئٹہ منتقل کر کے علاج معالجہ شروع کر دیا گیا

وزیراعلیٰ بلوچستان نے بچے کی جلد صحت یابی کے لیے دعائیں کیں اور نیک خواہشات کا اظہار کیا

کوئٹہ (ء ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے انسان دوست اقدام اٹھاتے ہوئے گھریلو حادثے میں جھلسنے والے کم سن بچے حسنین ولد عبدالخالق کے علاج کے تمام اخراجات حکومت کے ذمہ لینے کے احکامات جاری کیے ہیں حسنین گزشتہ روز اپنے گھر میں جھلس کر شدید زخمی ہو گیا تھا۔ بچے کے والد، مشرقی بائی پاس کوئٹہ کے محنت کش عبدالخالق علاج کرانے سے قاصر تھے، تاہم وزیراعلیٰ بلوچستان کی ہدایت پر بچے کو فوری طور پر سی ایم ایچ کوئٹہ منتقل کر کے علاج معالجہ شروع کر دیا گیا حکومتی بروقت اقدام اور ماہر طبی ٹیم کی کوششوں کے نتیجے میں معصوم بچے کی جان بچائی گئی اور وہ اب روبہ صحت ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے بچے کی جلد صحت یابی کے لیے دعائیں کیں اور نیک خواہشات کا اظہار کیا حسنین کے والدین نے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کا دل کی گہرائیوں سے شکریہ ادا کیا اور ان کے لیے دعاؤں اور نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 8

Daily AZADI Quetta
روزنامہ آزادی کوئٹہ
بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر-27 | بدھ 25 مارچ 2026ء بمطابق 5 شوال المکرم 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-81

وزیراعلیٰ کا جھلس کر زخمی ہونیوالے بچے کے علاج کے اخراجات اٹھانے کا اعلان

وزیراعلیٰ کی ہدایت پر بچے کو سی ایم ایچ کوئٹہ منتقل کر کے علاج معالجہ شروع کر دیا گیا

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے انسان دوست اقدام اٹھاتے ہوئے گھریلو حادثے میں جھلسنے والے کم سن بچے حسنین ولد عبدالخالق کے علاج کے تمام اخراجات حکومت کے ذمہ لینے کے احکامات جاری کیے ہیں حسنین گزشتہ روز اپنے گھر میں (بقیہ نمبر 50 صفحہ نمبر 7 پر)

جھلس کر شدید زخمی ہو گیا تھا۔ بچے کے والد، مغربی بائی پاس کوئٹہ کے محنت کش عبدالخالق علاج کرانے سے قاصر تھے، تاہم وزیراعلیٰ بلوچستان کی ہدایت پر بچے کو فوری طور پر سی ایم ایچ کوئٹہ منتقل کر کے علاج معالجہ شروع کر دیا گیا حکومتی بروقت اقدام اور ماہر طبی ٹیم کی کوششوں کے نتیجے میں معصوم بچے کی جان بچائی گئی اور وہ اب روبہ صحت ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے بچے کی جلد صحت یابی کے لیے دعائیں کیں اور نیک خواہشات کا اظہار کیا حسنین کے والدین نے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کا دل کی گہرائیوں سے شکریہ ادا کیا۔

وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی کا سینیٹر شیری رحمان سے اظہار تعزیت

کراچی (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور رفقاء پاکستان پیپلز پارٹی کی سینئر رہنما سینیٹر شیری رحمان کے گھر گئے جہاں انہوں نے سینیٹر شیری رحمان سے ان کی بیٹی کے انتقال پر دلی تعزیت اور مرحومہ ماروی خورشید ملک کے ایصال ثواب کے لیے فاتحہ خوانی، لواحقین کے لیے صبر جمیل کی دعا کی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ غم کی اس گھڑی میں سوگوار خاندان کے دکھ میں (بقیہ نمبر 24 صفحہ نمبر 7 پر)

برابر کے شریک ہیں۔ اس موقع پر سینیٹر آغا شاہ زیب درانی، صوبائی وزیر بخت محمد کاکڑ سمیت دیگر بھی انکے ہمراہ تھے۔

وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے میر نصیر مینگل کی عیادت کی

کراچی (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کراچی میں سابق وزیر مملکت اور بزرگ سیاستدان میر نصیر مینگل کی رہائش گاہ گئے اور ان کی عیادت کی۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ نے میر نصیر مینگل کی خیریت دریافت کی اور ان کی صحت یابی کے لیے نیک تمناؤں کا (بقیہ نمبر 21 صفحہ نمبر 2 پر)

اظہار کیا وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ میر نصیر مینگل بلوچستان کی سیاست میں ایک معتبر اور تجربہ کار شخصیت ہیں جن کی خدمات قابل قدر ہیں۔ انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ انہیں جلد صحت کاملہ عطا فرمائے تاکہ وہ دوبارہ بھرپور انداز میں عوامی خدمت کا سلسلہ جاری رکھ سکیں اس موقع پر پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنما اور قومی اسمبلی کے حلقہ این اے 256 خضدار سے امیدوار میر شفیق الرحمان مینگل بھی موجود تھے۔ ملاقات کے دوران باہمی دلچسپی کے امور اور مجموعی سیاسی صورتحال پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔

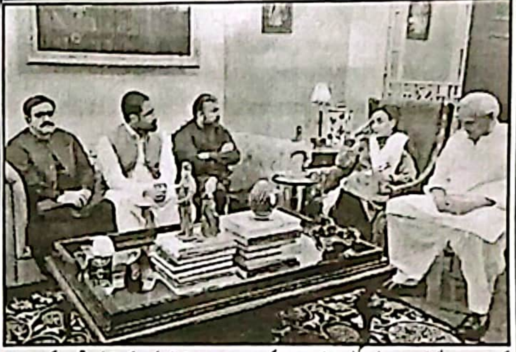

کراچی، وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی سینیٹر شیری رحمان کی صاحبزادی، ماروی خورشید ملک کے انتقال پر تعزیت کر رہے ہیں

کراچی، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی پیپلز پارٹی کے رہنما میر شفیق الرحمٰن مینگل سے ملاقات کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 9

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بروز بدھ 25 مارچ 2026ء

جنگلات کی بقا ہی روشن مستقبل کی ضمانت ہے، وزیر اعلیٰ بلوچستان

جنگلات نہ صرف قیمتی قدرتی وسائل فراہم کرتے ہیں بلکہ زراعت اور مویشی پالنے جیسے بنیادی شعبوں کو تقویت دیتے ہوئے عوام کے معیارِ زندگی کو بہتر بنانے میں کلیدی کردار ادا کرتے ہیں، سرفراز بگٹی

جنگلات کسی بھی خطے کی معاشی مضبوطی اور ماحولیاتی توازن کے ضامن ہوتے ہیں، اور بلوچستان کے تناظر میں ان کی اہمیت مزید بڑھ جاتی ہے، حکومت جنگلات کے فروغ و تحفظ کیلئے اقدامات کریگی

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ جنگلات کسی بھی خطے کی معاشی مضبوطی اور ماحولیاتی توازن کے ضامن ہوتے ہیں، اور بلوچستان کے تناظر میں ان کی اہمیت مزید بڑھ جاتی ہے۔ جنگلات نہ صرف قیمتی قدرتی وسائل فراہم کرتے ہیں بلکہ زراعت اور مویشی پالنے جیسے بنیادی شعبوں کو تقویت دیتے ہوئے عوام کے معیار زندگی کو بہتر بنانے میں کلیدی کردار ادا کرتے ہیں جنگلات کے عالمی دن کی مناسبت سے اپنے ایک پیغام میں انہوں نے کہا کہ موسمیاتی تبدیلی کے بڑھتے ہوئے چیلنجز کے پیش نظر جنگلات کا تحفظ ناگزیر ہو چکا ہے۔ حکومت بلوچستان اس حوالے سے جامع حکمت عملی کے تحت عملی اقدامات کر رہی ہے، جن میں ساحلی مینگروز جنگلات کی بحالی، کاربن کریڈٹ منصوبوں کا فروغ اور جنگلاتی اراضی کے مؤثر انتظام و انصرام شامل ہیں، تاکہ قدرتی وسائل کے تحفظ کو پائیدار معاشی مواقع میں تبدیل کیا جا سکے وزیر اعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ صوبائی حکومت جنگلات کے فروغ، تحفظ اور دانشمندانہ استعمال کو یقینی بنانے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے گی، تاکہ آنے والی نسلوں کو ایک محفوظ، سرسبز اور پائیدار ماحول فراہم کیا جا سکے انہوں نے عوام الناس، خصوصاً نوجوانوں سے اپیل کی کہ وہ شجرکاری مہمات میں بھرپور حصہ لیں اور جنگلات کے تحفظ کو (بقیہ نمبر 3 صفحہ نمبر 5 پر)

اپنی قومی و سماجی ذمہ داری سمجھیں، کیونکہ جنگلات کی بقا ہی ہماری خوشحالی، ماحولیاتی استحکام اور روشن مستقبل کی ضمانت ہے۔

Balochistan Times
92 NEWS MEDIA GROUP
balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk
Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1407 QUETTA Wednesday March 25, 2026 / Shawwal 05, 1447 Rs: 3

Bugti offers condolences to Sherry Rehman over daughter's demise

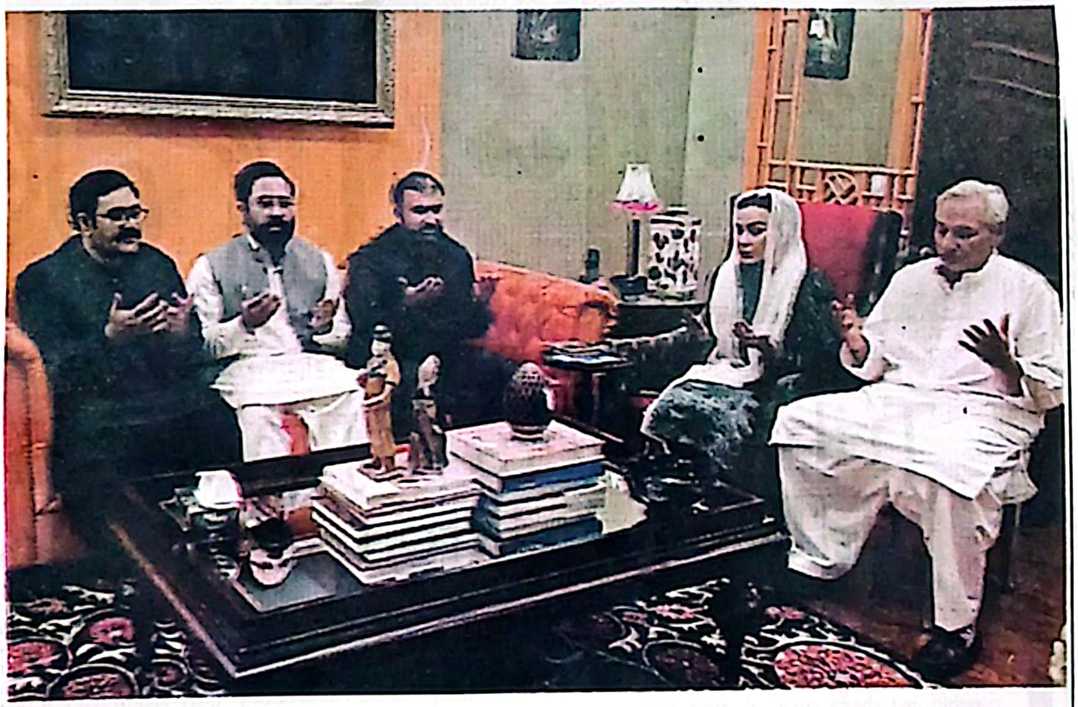

Staff Report

KARACHI: Balochistan Chief Minister Mir Sarfraz Bugti, accompanied by provincial ministers and officials, visited the residence of Pakistan People's Party central leader Senator Sherry Rehman to offer heartfelt condolences on the passing of her daughter.

"For a mother, the loss of a child is an irreparable shock," the Chief Minister said. "It is difficult even to comprehend the intensity of such grief."

He expressed deep sorrow over the tragic incident and conveyed complete solidarity with the bereaved family.

Fateha was recited for the departed soul of Marvi Khurshid Malik. Prayers were offered to Allah Almighty to grant her a high place in His mercy and to bless the family with patience.

"In this moment of grief, the Government of Balochistan and the entire provincial leadership equally share in this sorrow," Mr. Bugti said. "We express full sympathy with them."

He prayed that Allah Almighty elevates the ranks of the deceased and grants the family the strength to bear this loss.

Separately, the Chief Minister visited the residence of former Minister of State and senior politician Mir Naseer Mengal in Karachi to inquire about his health.

"Mir Naseer Mengal is a respected and experienced figure in Balochistan's politics," Mr. Bugti said. "His services are commendable."

He asked about Mr. Mengal's well-being and expressed best wishes for his recovery.

"I pray that Almighty Allah grants him a speedy and complete recovery," he added. "May he once again continue serving the public wholeheartedly."

PPP leader and National Assembly candidate for NA-256 Khuzdar, Mir Shafiq-ur-Rehman Mengal, was also present. Matters of mutual interest and the overall political situation were discussed.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated 25 MAR 2026 Page No. 11

بلوچستان میں پارٹی کا مینڈیٹ چھینا گیا جو جمہوری اقدار کے منافی ہے، سہیل آفریدی

جو عناصر خود کو جمہوریت کا علمبردار قرار دیتے ہیں، ان کی حقیقت ملک کے دیگر علاقوں کی بعد بلوچستان میں بھی عیاں ہو چکی

کارکن خود کو عمران خان رہائی فورس کے قیام اور تنظیم کے لیے منظم کریں اور پارٹی کو مزید فعال بنائیں، وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا

بلوچستان میں پارٹی کی تنظیم سازی کو نچلی سطح تک مضبوط کیا جائے، کارکن اسی جذبے کے ساتھ جدوجہد جاری رکھیں، خطاب

پشین (این این آئی) وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا سہیل خان آفریدی نے ہے کہ بلوچستان میں پاکستان تحریک انصاف کا مینڈیٹ چھینا گیا، جو جمہوری اقدار کے سراسر منافی ہے۔ پشین کے تحصیل حرمزئی کے علاقے کا کازئی سیداں میں پاکستان تحریک انصاف کے زیر اہتمام منعقدہ ورکرز کنونشن سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا سہیل خان آفریدی نے کہا کہ جو عناصر خود کو جمہوریت کا علمبردار قرار......... بقیہ 30 صفحہ نمبر 7 پر

دیتے ہیں، ان کی حقیقت ملک کے دیگر علاقوں کی بعد اب بلوچستان میں بھی عیاں ہو چکی ہے، جیسا کہ اس سے قبل سندھ میں بھی دیکھی گئی تھی۔ انہوں نے ورکرز کے ساتھ روا رکھے گئے سلوک کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا کہ کارکنوں کی چادر اور چار دیواری کا تقدس پامال کیا گیا اور بلا جواز گرفتاریاں عمل میں لائی گئیں، جو قابل افسوس اور قابل مذمت ہیں۔ وزیراعلیٰ سہیل آفریدی نے کہا کہ پارٹی کے قائد عمران خان کی ہدایت کے مطابق سٹریٹ موومنٹ کے لیے بھرپور تیاری کی جائے گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 25 MAR 2026

Page No. 12

ڈی ایم جمالی ماسٹر پلان میں غفلت ہرگز برداشت نہیں، صادق عمرانی

ڈیرہ مراد جمالی کو ماڈل سٹی بنانا ہماری اولین ترجیح ہے، صوبائی وزیر آبپاشی

نصیر آباد (نامہ نگار) ڈیرہ مراد جمالی ماسٹر پلان پر اہم پیش رفت، شہر کو ماڈل سٹی بنانے کا عزم ڈیرہ مراد جمالی شہر کی ترقی اور جدید سہولیات کی فراہمی کیلئے ماسٹر پلان پر پیش رفت کے حوالے سے ایکسین بی اینڈ آر نصیر آباد عبدالرحمن کاکڑ نے صوبائی وزیر آبپاشی میر محمد صادق عمرانی کو تفصیلی بریفنگ دی۔ بریفنگ کے دوران بتایا گیا کہ ماسٹر پلان کے پہلے مرحلے میں مجموعی طور پر 19 کلومیٹر سڑکوں کی تعمیر شامل ہے جس میں 8 کلومیٹر سڑک 24 فٹ .... بقیہ 53 صفحہ نمبر 7 پر

چوڑی جبکہ 11 کلومیٹر سڑک 18 فٹ چوڑی ہوگی اس کے علاوہ شرقی ڈیرہ مراد میں مین سیوریج نالے کے ساتھ دو جدید ٹریٹمنٹ پلانٹس کی تعمیر بھی منصوبے کا حصہ ہے جبکہ نکاسی آب کے موثر نظام کیلئے مین نالہ تعمیر کیا جائے گا شرقی و غربی ڈیرہ مراد کے مختلف علاقوں میں لنک روڈز کے ساتھ سیوریج نالیاں بھی تعمیر جائے گی تاکہ شہریوں کو درپیش نکاسی آب کے مسائل کا مستقل حل نکالا جاسکے شرقی ڈیرہ مراد میں ایک لاکھ گیلن گنجائش کا ہیڈ ٹینک اور انڈر گراؤنڈ واٹر ٹینک بھی تعمیر کیا جائے گا جبکہ شہر کی تمام پرانی پانی کی لائنوں کو تبدیل کرکے جدید نظام فراہم کیا جائے گا اس موقع پر صوبائی وزیر آبپاشی میر محمد صادق عمرانی نے متعلقہ حکام کو ہدایات جاری کرتے ہوئے کہا کہ ڈیرہ مراد جمالی ماسٹر پلان کے تحت جاری کاموں میں کسی قسم کی غفلت یا کوتاہی ہرگز برداشت نہیں کی جائے گی انہوں نے ہدایت کی کہ جمالی واہ روڈ، اللہ چوک تا نادرا روڈ اور لنک روڈ کو بھی منصوبے میں شامل کیا جائے تاکہ شہر کے اہم علاقوں کو بہتر سفری سہولیات میسر آسکیں انہوں نے زور دیا کہ منصوبے پر جلد از جلد عملی کام کا آغاز کیا جائے تاکہ عوام کو بروقت بنیادی سہولیات فراہم کی جاسکیں صوبائی وزیر میر محمد صادق عمرانی کا کہنا تھا کہ ڈیرہ مراد جمالی کو ایک ماڈل سٹی بنانا ہماری اولین ترجیح ہے اور ہماری سیاست کا محور عوام کی بلاامتیاز خدمت ہے ماسٹر پلان کی بروقت تکمیل سے ڈیرہ مراد جمالی میں شہری سہولیات کا معیار بہتر ہوگا اور علاقے کی ترقی میں نمایاں بہتری آئے گی۔

پاکستان کا عالمی سطح پر امن کے فروغ میں کردار قابل فخر ہے، نسیم الرحمن ملاخیل

پاکستان نے عالمی و علاقائی تنازعات کے حل کیلئے مثبت، تعمیری اور ذمہ دارانہ رول پلے کیا جو ایک موثر ثالث کے طور پر ابھر رہا ہے

اہم کامیابی پر وزیراعظم میاں شہباز شریف اور چیف آف آرمی اسٹاف فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی قیادت کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں، بیان

کوئٹہ (آن لائن) صوبائی مشیر ماحولیات و موسمیاتی تبدیلی نسیم الرحمان خان ملاخیل نے کہا ہے کہ پاکستان کا عالمی سطح پر امن کے فروغ میں کردار نہایت قابل فخر اور قابل تحسین ہے انہوں نے کہا کہ حالیہ پیش رفت پاکستان کی متوازن خارجہ پالیسی، موثر سفارتی حکمت عملی اور خطے میں دیرپا امن و استحکام کیلئے اس کے غیر متزلزل عزم کی واضح مظہر ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان نے ہمیشہ عالمی اور علاقائی تنازعات کے حل کیلئے مثبت، تعمیری اور ذمہ دارانہ کردار ادا کیا ہے، جو اس کی سفارتی بصیرت اور امن پسندی کا عکاس ہے۔ صوبائی .... بقیہ 60 صفحہ نمبر 7 پر

مشیر نے اس اہم کامیابی پر وزیر اعظم پاکستان میاں شہباز شریف اور چیف آف آرمی اسٹاف فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی قیادت کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ ان کی دانشمندانہ قیادت اور بروقت اقدامات کے باعث پاکستان عالمی سطح پر ایک موثر ثالث کے طور پر ابھر رہا ہے نسیم الرحمان خان ملاخیل نے مزید کہا کہ ان مذاکرات کی کامیابی سے نہ صرف خطے میں کشیدگی میں کمی آئے گی بلکہ عالمی برادری میں پاکستان کا مثبت تشخص مزید مستحکم ہوگا۔ انہوں نے اس امید کا اظہار کیا کہ پاکستان آئندہ بھی امن، استحکام اور مثبت مکالمے کے فروغ میں اپنا فعال کردار جاری رکھے گا اور ایک ذمہ دار ریاست کے طور پر دنیا میں اپنی پہچان مزید مضبوط بنائے گا۔

امن و امان کی بحالی کیلئے ملکر کردار ادا کرنا ہوگا، محمد خان لہڑی

کچھ عناصر نہیں چاہتے ملک ترقی و خوشحالی کی راہ پر گامزن ہو، پارلیمانی سیکرٹری ایکسائز

کوئٹہ (اے این این) پارلیمانی سیکرٹری برائے ایکسائز حاجی محمد خان لہڑی نے کہا ہے کہ پاکستان کا عالمی سطح پر امن کے فروغ میں کردار نہایت قابل فخر اور قابل تحسین ہے امن و امان کی بحالی کیلئے سب نے ملکر ریاست کردار ادا کرنا ہوگا کچھ عناصر نہیں چاہتے ہیں کہ ملک کی ترقی کی راہ پر گامزن ہو لیکن یہ ان کی بھول ملک ترقی کی راہ پر گامزن ہے کوئی طاقت نہیں روک سکتی ہے یہ بات انہوں نے مختلف وفود سے بات چیت کرتے ہوئے کہی انہوں نے کہا کہ حالیہ پیش رفت پاکستان کی متوازن خارجہ پالیسی، موثر سفارتی حکمت عملی اور خطے میں دیرپا امن و استحکام .... بقیہ 59 صفحہ نمبر 7 پر

کے لئے اس کے غیر متزلزل عزم کی واضح مظہر ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان نے ہمیشہ عالمی اور علاقائی تنازعات کے حل کیلئے مثبت، تعمیری اور ذمہ دارانہ کردار ادا کیا ہے، جو اس کی سفارتی بصیرت اور امن پسندی کا عکاس ہے۔ انہوں نے اس اہم کامیابی پر وزیر اعظم پاکستان میاں شہباز شریف اور چیف آف آرمی اسٹاف فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی قیادت کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ ان کی دانشمندانہ قیادت اور بروقت اقدامات کے باعث پاکستان عالمی سطح پر ایک موثر ثالث کے طور پر ابھر رہا ہے انہوں نے کہا کہ ان مذاکرات کی کامیابی سے نہ صرف خطے میں کشیدگی میں کمی آئے گی بلکہ عالمی برادری میں پاکستان کا مثبت تشخص مزید مستحکم ہوگا۔ انہوں نے اس امید کا اظہار کیا کہ پاکستان آئندہ بھی امن، استحکام اور مثبت مکالمے کے فروغ میں اپنا فعال کردار جاری رکھے گا اور ایک ذمہ دار ریاست کے طور پر دنیا میں اپنی پہچان مزید مضبوط بنائے گا عوام ملک کی استحکام اور کامیابی کیلئے خصوصی کردار ادا کریں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. ۱

Dated 25 MAR 2026

Page No. 13

کچھ قوم پرست جماعتیں ترقیاتی منصوبوں کی راہ میں رکاوٹ ہیں، ظہور بلیدی

سی پیک، بلوچستان پیکیج، گوادر پورٹ، شاہراہوں اور تعلیمی اداروں سمیت متعدد اہم منصوبوں کی مختلف ادوار میں مخالفت کی گئی

ترقیاتی منصوبوں بشمول کالجز، ماڈل ٹاؤنز و ڈیمز کو متنازعہ بنانے کی کوششیں جاری تاکہ محرومی کے بیانیے کو برقرار رکھا جا سکے

حکومت منصوبوں میں حائل ہر رکاوٹ دور اور عوام تک ترقی کے ثمرات پہنچانے کیلئے ہر ممکن اقدامات جاری رکھے گی، صوبائی وزیر

کوئٹہ (اے پی پی) صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات بلوچستان میر ظہور احمد بلیدی نے کہا ہے کہ کچھ قوم پرست جماعتیں محرومی کا بیانیہ بنا کر ترقیاتی منصوبوں کی راہ میں رکاوٹ بنتی رہی ہیں چین پاکستان اقتصادی راہداری (سی پیک)، بلوچستان پیکیج، گوادر .... بقیہ 57 صفحہ نمبر 7 پر

پورٹ، معدنیاتی منصوبوں، ڈیموں، شاہراہوں اور تعلیمی اداروں سمیت متعدد اہم منصوبوں کی مختلف ادوار میں مخالفت کی گئی حالیہ برسوں میں بھی مختلف ترقیاتی منصوبوں، بشمول کالجز، ماڈل ٹاؤنز اور ڈیمز کو متنازعہ بنانے کی کوششیں جاری ہیں تاکہ محرومی کے بیانیے کو برقرار رکھا جا سکے اور اپنی شکست زدہ سیاست کو زندہ رکھا جا سکے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے اے پی پی سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ میر ظہور بلیدی نے کہا کہ بلوچستان میں بعض قوم پرست جماعتیں گزشتہ کئی دہائیوں سے محرومی کا بیانیہ تشکیل دے کر بلوچ نوجوانوں کو ریاست کے خلاف ورغلانے اور اپنی سیاسی حیثیت برقرار رکھنے کی کوشش کرتی رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 2001 سے اب تک ان جماعتوں نے وفاقی و صوبائی حکومتوں کے مختلف ترقیاتی منصوبوں کو متنازعہ بنانے کی کوشش کی تاکہ ان منصوبوں پر موثر عملدرآمد نہ ہو سکے اور اپنی کمزور ہوتی سیاسی بنیاد کو سہارا دیا جا سکے۔ میر ظہور احمد بلیدی نے کہا کہ چین پاکستان اقتصادی راہداری (سی پیک)، بلوچستان پیکیج، گوادر پورٹ، معدنیاتی منصوبوں، ڈیموں، شاہراہوں اور تعلیمی اداروں سمیت متعدد اہم منصوبوں کی مختلف ادوار میں مخالفت کی گئی۔ ان کے مطابق یہ مخالفت نہ صرف ترقی کی رفتار کو متاثر کرتی رہی بلکہ عوامی فلاح کے منصوبوں میں بھی تاخیر کا سبب بنی۔ انہوں نے مزید کہا کہ کیچ اور مکران ڈویژن میں سڑکوں، کالجوں، یونیورسٹیوں اور دیگر ترقیاتی منصوبوں میں رکاوٹیں ڈالنے، احتجاج کو ہوا دینے اور بعض مواقع پر اپنے دور حکومت میں فنڈز کی بندش جیسے اقدامات بھی کیے گئے، جو اب تاریخ کا حصہ بن چکے ہیں۔ میر ظہور بلیدی نے کہا کہ حالیہ برسوں میں بھی مختلف ترقیاتی منصوبوں، بشمول کالجز، ماڈل ٹاؤنز اور ڈیمز کو متنازعہ بنانے کی کوششیں جاری ہیں تاکہ محرومی کے بیانیے کو برقرار رکھا جا سکے اور اپنی شکست زدہ سیاست کو زندہ رکھا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ حکومت صوبے کی ترقی اور خوشحالی کیلئے سنجیدہ اقدامات کر رہی ہے اور تمام ترقیاتی منصوبوں کو شفافیت اور میرٹ کی بنیاد پر مکمل کیا جا رہا ہے ان کا کہنا تھا کہ حکومت کی کوشش ہے کہ عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی یقینی بنائی جائے اور بلوچستان کو ترقی کی راہ پر گامزن کیا جائے۔ میر ظہور احمد بلیدی نے اس عزم کا اظہار کیا کہ حکومت ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل میں حائل ہر رکاوٹ کو دور کرے گی اور صوبے کے عوام کو ترقی کے ثمرات پہنچانے کیلئے ہر ممکن اقدامات جاری رکھے جائیں گے۔

ریونیو نظام میں شفافیت ہمارا وژن ہے، عاصم کرد گیلو

زمینوں کے ریکارڈ کو جدید خطوط پر استوار کیا جا رہا ہے، صوبائی وزیر ریونیو

کوئٹہ (اے این این) وزیر ریونیو میر عاصم کرد گیلو نے کہا ہے کہ ریونیو نظام میں شفافیت اور بہتری لانا حکومت کی اولین ترجیح ہے زمینوں کے ریکارڈ کو جدید خطوط پر استوار کیا جا رہا ہے تاکہ عوام کو درپیش مشکلات کا خاتمہ ہو سکے عوام کے مسائل کا حل ترجیحی بنیادوں پر کیا جا رہا ہے، یہ بات انہوں نے عید کے موقع پر ملاقات کرنے والے وفود سے گفتگو کرتے ہوئے کہی، انہوں نے کہا کہ عید جیسے خوشیوں کے موقع پر عوام کے ساتھ رابطہ مزید مضبوط ہوتا ہے .... بقیہ 64 صفحہ نمبر 7 پر

اور یہی موقع ہوتا ہے کہ ان کے مسائل کو براہ راست سنا جائے انہوں نے کہا کہ عوامی مسائل کا حل اولین ترجیح ہے عوامی مسائل پر کوئی سمجھوتہ برداشت نہیں کیا جائے گا کیونکہ عوام نے ہم پر اعتماد کر کے ایوان تک پہنچایا ہم بھی کسی صورت عوام کے اعتماد کو ٹھیس نہیں پہنچائیں گے۔

صحت کی سہولیات فراہم کرنے کیلئے اقدامات اٹھا رہے ہیں، بخت کاکڑ

عوام کے مسائل سے آگاہی اور ان کا حل ہماری اولین ترجیحات میں شامل ہے، صوبائی وزیر

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ حکومت عوام کو صحت کی بہترین سہولیات فراہم کرنے کیلئے بھرپور اقدامات کر رہی ہے عید خوشیوں کا تہوار ہے اور اس موقع پر عوام کے مسائل کو سننا اور ان کے حل کیلئے اقدامات کرنا ہماری اولین ترجیح ہے، یہ بات انہوں نے عید کے موقع پر مختلف وفود سے ملاقات کے دوران بات چیت کرتے ہوئے کہی، انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے دور دراز علاقوں میں بھی صحت کی سہولیات کی فراہمی یقینی .... بقیہ 63 صفحہ نمبر 7 پر

بنانے کے لئے نئے منصوبے شروع کیے جا رہے ہیں۔ وفود سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے یقین دہانی کرائی کہ ہسپتالوں میں سہولیات کی بہتری، ڈاکٹروں کی دستیابی اور ادویات کی فراہمی پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔

پاکستان کی خارجہ پالیسی درست سمت پر گامزن ہے، سلیم کھوسہ

وزیر اعظم اور فیلڈ مارشل کی پیشہ ورانہ حکمت عملی کے باعث پاکستان کا عالمی تشخص مضبوط ہوا

حکومت نے مشکل حالات کے باوجود خارجہ محاذ پر متوازن پالیسی اختیار کی، صوبائی وزیر

کوئٹہ (اے پی پی) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے بلوچستان اسمبلی میں پارلیمانی لیڈر و صوبائی وزیر تعمیرات میر سلیم کھوسہ نے کہا ہے کہ پاکستان کی خارجہ پالیسی اس وقت درست سمت پر گامزن ہے، جس کے مثبت نتائج عالمی سطح پر سامنے آ رہے ہیں وزیر اعظم .... بقیہ 43 صفحہ نمبر 7 پر

شہباز شریف کی مدبرانہ قیادت اور فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی پیشہ ورانہ حکمت عملی کے باعث پاکستان کا عالمی تشخص مضبوط ہوا ہے اور اہم ممالک کے ساتھ تعلقات میں بہتری آئی ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے اے پی پی سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ میر سلیم احمد کھوسہ نے کہا کہ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم شہباز شریف کی مدبرانہ قیادت اور فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی پیشہ ورانہ حکمت عملی کے باعث پاکستان کا عالمی تشخص مضبوط ہوا ہے اور اہم ممالک کے ساتھ تعلقات میں بہتری آئی ہے

بلیدہ کیچ روڈ کی تعمیر کے دوران 13 دہشتگرد حملے ہوئے، مینا مجید بلوچ

حکومت اپنے دائرہ اختیار میں رہتے ہوئے عوامی سہولت کیلئے کام کر رہی ہے، صوبائی مشیر کھیل

طوفانی بارشیں روکنا کسی نمائندہ یا حکومت کے اختیار میں نہیں ہے، ٹوئیٹر پر ردعمل

کوئٹہ (اے پی پی) صوبائی مشیر کھیل و نوجوانان مینا مجید بلوچ نے کہا ہے کہ بلیدہ کیچ روڈ کی تعمیر کے دوران 13 دہشتگرد حملے ہوئے، مزدوروں سمیت سینکڑوں سیکورٹی اہلکاروں نے جام شہادت نوش کیا، بارشوں سمیت قدرتی آفات حکومت کے اختیار میں نہیں ہے، حکومت اپنے دائرہ اختیار میں رہتے ہوئے عوامی سہولت کیلئے کام کر رہی ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے سماجی رابطے کی ویب سائٹ ٹوئیٹر (ایکس) پر کیچ بلیدہ روڈ سے متعلق افواہوں .... بقیہ 51 صفحہ نمبر 7 پر

پر ردعمل دیتے ہوئے کیا۔ مینا مجید بلوچ نے کہا کہ بلیدہ کیچ سڑک پر دہشت گردی کے 13 حملے ہوئے ان حملوں کے دوران کئی مزدور سمیت ایف سی کے اہلکار شہید ہوئے، کئی مرتبہ ٹھیکیدار کی مشینری جلائی گئی، اور سیاسی انتقام گیری میں کام روک دیا گیا وہ الگ۔ لیکن پھر بھی صوبائی حکومت نے صوبائی وزیر منصوبہ بندی میر ظہور بلیدی کی قیادت میں اس سڑک کی تعمیر مکمل کروائی۔ اب ایک منفی پروپیگنڈے کو دوام دیا جا رہا ہے حالانکہ طوفانی بارشوں کو روکنا نمائندہ یا حکومت کے اختیار میں نہیں ہے نہ ان کے بس میں ہوتا ہے البتہ موثر اقدامات حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. ۱

Dated: 25 MAR 2026 Page No. 14

جام کمال

لسبیلہ کے مسائل کا حل اور عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی ترجیح ہے

پانی، صحت ودیگر بنیادی سہولیات کی فراہمی کیلئے موثر اقدامات کئے جائینگے، وفاقی وزیر کی جام گروپ اوتھل کے رہنماؤں سے گفتگو

اوتھل (این این آئی) وفاقی وزیر تجارت جام کمال خان عالیانی نے کہا ہے کہ لسبیلہ کے عوام کے مسائل حل کرنا ہماری اولین ترجیح ہے۔ پانی، صحت اور دیگر بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لئے موثر اقدامات کئے جائیں گے تاکہ عوام کو بہتر سہولیات میسر آسکیں۔ یہ بات انہوں نے اپنی رہائشگاہ وشریش پٹ بیلہ میں جام گروپ اوتھل کے رہنماؤں، پیر قبائل کی معزز شخصیت پیر باقر علی شاہ جیلانی، جنرل کونسلر میونسپل کمیٹی اوتھل محمد بخش برو، ماسٹر عطاء اللہ ہمدم برو اور محمد انور سائر سے ملاقات کے دوران بات چیت کرتے ہوئے کہی۔ اس موقع پر رہنماؤں نے روایتی اجرکوں کے تحائف پیش کئے اور انہیں عید کی مبارکباد دی۔ ملاقات کے دوران وفد نے اپنے علاقوں کے مسائل ماسٹر فضل گوٹھ میں شمسی سولر بور جمن برو گوٹھ چک کمزری میں بی ایچ یو کی منظوری اور گورنمنٹ گرلز اسکول

بقیہ نمبر45 صفحہ 5 پر

گوٹھ حسن کا نور کو مڈل کا درجہ دینے کے حوالے سے وفاقی وزیر کو آگاہ کیا، جس پر جام کمال نے مسائل کے حل کی یقین دہانی کراتے ہوئے کہا کہ لسبیلہ کے عوام کے مسائل حل کرنا ان کی اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے کہا کہ لسبیلہ کے عوام سے ان کا دیرینہ رشتہ ہے جو کسی صورت ختم نہیں ہوسکتا اور وہ عوامی مسائل ان کی دہلیز پر حل کرنے کے لئے بھرپور اقدامات کریں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ پانی، صحت اور دیگر بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لئے موثر اقدامات کئے جائیں گے تاکہ عوام کو بہتر سہولیات میسر آسکیں۔ اس موقع پر مختلف وفود نے بھی وفاقی وزیر سے ملاقاتیں کیں اور مسائل سے آگاہ کیا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 25 MAR 2026 Page No. 15

نکاسی آب کے نظام کو بہتر بنانے کیلئے وسائل بروئے کار لائینگے، ایڈمنسٹریٹر کوئٹہ

کوئٹہ شہر میں سیوریج کے مسائل کے حل کو اولین ترجیح دی جارہی ہے، غفلت برداشت نہیں کی جائے گی، زاہد خان خلجی

بند سیوریج لائنیں جلد از جلد بحال کی جائیں، شہر کے مختلف علاقوں کے دورے کے موقع پر گفتگو

کوئٹہ (این این آئی) کوئٹہ میٹروپولیٹن کارپوریشن کے ایڈمنسٹریٹر نے منگل کو شہر کے مختلف علاقوں کا دورہ کیا، جس کے دوران انہوں نے ایئرپورٹ روڈ، بائی پاس، گولی مار چوک، اسپنی روڈ، ارباب کرم خان روڈ سمیت دیگر اہم شاہراہوں اور گلیوں میں سیوریج کے نظام کا جائزہ لیا۔ دورے کے دوران ایڈمنسٹریٹر نے مین ہولز، سیوریج لائنز اور بند نالوں کا معائنہ کیا اور متعلقہ حکام کو فوری اقدامات کی ہدایات جاری کیں انہوں نے کہا کہ شہر میں سیوریج کے مسائل کے حل کو اولین ترجیح دی جارہی ہے اور کسی قسم کی غفلت برداشت نہیں کی جائے گی۔ زاہد خان خلجی ....

بقیہ 55 صفحہ نمبر 7 پر

نے موقع پر موجود عملے کو ہدایت دی کہ بند سیوریج لائنوں کو جلد از جلد بحال کیا جائے تاکہ شہریوں کو درپیش مشکلات کا خاتمہ ممکن بنایا جاسکے انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ کوئٹہ شہر کی صفائی اور نکاسی آب کے نظام کو بہتر بنانے کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے شہریوں نے اس اقدام کو سراہتے ہوئے امید ظاہر کی ہے کہ انتظامیہ کی جانب سے کیے جانے والے اقدامات سے شہر میں صفائی اور نکاسی آب کے مسائل میں نمایاں بہتری آئے گی۔

کنٹریکٹرز و کمپنیاں اپنی رجسٹریشن یقینی بنائیں، بی آر اے

BST ایکٹ کے تحت تعمیراتی خدمات پر 8 فیصد سیلز ٹیکس عائد ہے، حکام

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی ہدایات کی روشنی میں بلوچستان ریونیو اتھارٹی نے تعمیراتی خدمات فراہم کرنے والے کنٹریکٹرز اور کمپنیوں کو ہدایت جاری کی ہے کہ وہ اتھارٹی کے ساتھ اپنی رجسٹریشن یقینی بنائیں اور ٹیکس قوانین کے مطابق اپنی ذمہ داریاں ادا کریں۔ اتھارٹی کے مطابق بلوچستان سیلز ٹیکس آن سروسز (BSTS) ایکٹ 2015 کے تحت تعمیراتی خدمات پر عمومی طور پر 8 فیصد سیلز ٹیکس عائد ہے۔ تاہم وہ تعمیراتی خدمات ....

بقیہ 56 صفحہ نمبر 7 پر

جو وفاقی حکومت، صوبائی حکومت، مقامی حکومت یا کنٹونمنٹ بورڈ کے ترقیاتی منصوبوں (گورنمنٹ سول ورکس) سے متعلق ہوں اور جن کے اخراجات سرکاری بجٹ سے ادا کیے جاتے ہوں، ان پر 1 فیصد سیلز ٹیکس لاگو ہوگا۔ بی آر اے نے مزید واضح کیا ہے کہ 1 فیصد کی رعایتی شرح ان تمام منصوبوں پر بھی لاگو ہوگی جو پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام (PSDP) میں شامل کیے گئے ہیں، اور ان منصوبوں سے متعلق واجب الادا تمام ٹیکسز پر بھی یہی شرح لاگو ہوگی۔ اتھارٹی کے مطابق دونوں صورتوں میں ان پٹ ٹیکس کریڈٹ یا ایڈجسٹمنٹ کی اجازت نہیں ہوگی۔ تمام متعلقہ کنٹریکٹرز اور کمپنیوں کیلئے لازم ہے کہ وہ مقررہ قوانین کے مطابق اپنی رجسٹریشن مکمل کریں، ٹیکس واجبات ادا کریں اور ہر ٹیکس پیریڈ کی ریٹرنز بروقت جمع کرائیں۔ بی آر اے نے خبردار کیا ہے کہ رجسٹریشن نہ کروانے، ٹیکس ادا نہ کرنے یا بروقت ریٹرن فائل نہ کرنے کی صورت میں قانون کے مطابق جرمانے اور دیگر قانونی کارروائی عمل میں لائی جاسکتی ہے۔ اتھارٹی نے تمام تعمیراتی شعبے سے وابستہ افراد اور اداروں پر زور دیا ہے کہ وہ ٹیکس قوانین کی مکمل پاسداری یقینی بنائیں تاکہ کسی بھی قانونی پیچیدگی اور مالی بوجھ سے بچا جاسکے۔

INTEKHAB QUETTA

تربت و مضافاتی علاقوں میں ڈینگی کے وار، ایک روز میں 9 کیسز رپورٹ

گزشتہ روز 51 افراد کے ٹیسٹ کیے گئے، محکمہ صحت کی صفائی ستھرائی کا خیال اور مچھروں کی افزائش کو روکنے کیلئے تدابیر اختیار کرنے کی ہدایت

تربت (نمائندہ انتخاب) تربت و مضافاتی علاقوں میں ایک بار پھر ڈینگی نے سر اٹھالیا، ٹیچنگ ہسپتال تربت میں ایک روز میں ڈینگی کے 9 نئے کیسز رپورٹ، ہسپتال ذرائع کے مطابق 24 مارچ کو ٹیچنگ ہسپتال تربت میں مجموعی طور پر 51 افراد کے ڈینگی ٹیسٹ کیے گئے جن میں سے 9 کیسز مثبت آئے، ڈینگی سے متاثرہ مریضوں کو تربت ٹیچنگ ہسپتال میں داخل کرکے ان کا علاج جاری ہے جبکہ طبی عملہ مریضوں کی نگرانی کررہا ہے، طبی ماہرین نے شہریوں کو احتیاطی تدابیر اختیار کرنے، اردگرد صفائی کا خیال رکھنے اور مچھروں کی افزائش کو روکنے کے لیے احتیاط برتنے کی ہدایت کی ہے، حالیہ بارشوں

بقیہ نمبر 75 صفحہ 5 پر

کے بعد ڈینگی کے تیزی سے پھیلنے کا خدشہ ظاہر کیا جارہا ہے تاہم محکمہ صحت کی جانب سے حفظ ماتقدم کے تحت خاص منصوبہ بندی اور تیاری نظر نہیں آرہی ہے، اس سے قبل سابق ڈی ایچ او کیچ ڈاکٹر اکبر بلوچ نے ڈینگی کے تدارک کیلئے طبی سہولیات کی فراہمی کے ساتھ ساتھ مؤثر طور پر کیپنی کو آن بورڈ لیکر بھرپور انداز میں آگہی مہم چلائی تھی جس سے ڈینگی کے کیسز انتہائی کم ہوگئے تھے تاہم ایک بار ڈینگی کے پھیلاؤ کے خدشے کا اظہار کیا جارہا ہے جس کیلئے محکمہ صحت کو مؤثر اقدامات اٹھانے چاہئیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3 Dated: 25 MAR 2026 Page No. 16

جمہوری حاکمیت اور آئین کی بالادستی والا پاکستان چاہتے ہیں، محمود اچکزئی

تمام پارٹیاں مل بیٹھ کر ایک قومی حکومت بنالیں جو آزاد و خود مختار الیکشن کمیشن بنائے، عوام جس کو ووٹ دیں اسے حکمرانی کا حق دیا جائے

پشین (آن لائن) پشتونخوا میپ کے چیئرمین وتحریک تحفظ آئین پاکستان کے سربراہ اور قومی اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر محمود خان اچکزئی نے کہا کہ ملک بحرانی حالت میں ہے ہمارے اطراف میں جنگیں ہو رہی ہیں۔ ایران پر بلا جواز کسی قصور یا نقصان کے امریکہ اور اسرائیل حملہ آور ہیں اور عالم اسلام میں سوائے افغانستان کی طالبان حکومت کے کسی نے بھی ایران کی حمایت نہیں کی۔ امریکہ، روس اور اس کے ساتھی افغانستان کے قرضدار ہیں انہیں افغانستان کو بنانا ہوگا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے زیر اہتمام ضلع پشین میں عید الفطر کے روایتی عظیم الشان جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ جلسہ عام سے وزیر اعلیٰ خیبر پشتونخوا سہیل خان آفریدی، تحریک تحفظ آئین پاکستان کے مرکزی ترجمان اخونزادہ حسین یوسفزئی، پشتونخوا میپ کے مرکزی سیکرٹری نواب محمد ایاز خان جوگیزئی، صوبائی صدر تحریک انصاف داؤد شاہ کاکڑ، پشتونخوا میپ کے صوبائی ڈپٹی سیکرٹری سردار امجد خان ترین، پی ٹی آئی کے ایم این اے ملک عادل خان بازئی نے بھی خطاب کیا۔ محمود اچکزئی نے کہا کہ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل افغانستان اور پاکستان کے تمام ہمسایوں کو بلا کر بٹھائیں اور ایک دوسرے کے ممالک میں مداخلت نہ کرنے کی گارنٹی لیکر دیں۔ ایران کی جنگ یہاں نہیں رکے گی یہ اگر خدانخواستہ بڑھتی جائے تو پشتونخوا میپ یہ تجویز کرتی ہے کہ پاکستان کی تمام پارٹیاں مل بیٹھ کر ایک یا دو سال کے لیے ایک قومی حکومت بنالیں پھر یہ قومی حکومت ایک آزاد و خود مختار الیکشن کمیشن بنائے جو ایسے انتخابات کا انعقاد کرے جس میں ہر آدمی کو ووٹ کا حق حاصل ہو اور عوام جس کو ووٹ دیں انہیں حکمرانی کا حق دیا جائے۔ پاکستان میں پارلیمنٹ طاقت کا سرچشمہ ہو، عدالت اپنے فریم میں آزادی ہو، فوج اور ادارے اپنے دائرہ اختیار کے اندر ہوں، ووٹ کی عزت ہو، تمام مسائل کا حل ایک حقیقی جمہوری حکومت ہے۔ ہم ایسا پاکستان بنانا چاہتے ہیں جس میں جمہوریت کی حاکمیت، آئین کی بالادستی ہو۔ آئیں سب مل کر ایک دوسرے کا ساتھ دیں اور پاکستان کو موجودہ بحرانوں سے نکالنے کے لیے مشترکہ لائحہ عمل طے کریں۔ یہ بحران آسمانی نہیں بلکہ انسانوں کے پیدا کردہ ہیں۔ ہم عمران خان اور ان کے خاندان کے ساتھ کھڑے ہیں۔ ہم فوج اور اداروں کے مخالف نہیں لیکن ہر کسی کو اپنا اپنا کام کرنا ہوگا۔ مولانا فضل الرحمن صاحب، پیپلز پارٹی، جماعت اسلامی اور تمام سیاسی پارٹیوں سے اپیل کرتا ہوں کہ اکٹھے ہو کر فوج کو بتادیں کہ حکومت آپ لوگوں کا کام نہیں، اپنی چھاؤنیوں میں چلے جائیں۔

بلوچستان میں پائیدار امن کیلئے بامقصد مذاکرات ناگزیر ہیں، ڈاکٹر مالک

سیاسی جماعتوں اور نظریات کو طاقت کے ذریعے ختم نہیں کیا جاسکتا، عیدملن پارٹی سے خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) نیشنل پارٹی کے سربراہ سابق وزیر اعلیٰ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا ہے کہ بلوچستان میں پائیدار امن اور استحکام کے لیے بامقصد مذاکرات ناگزیر ہیں۔ گزشتہ انتخابات میں دھاندلی کے ذریعے عوامی مینڈیٹ کو مسخ کیا اور ایسے افراد کو مسلط کیا گیا جن کا عوام سے کوئی تعلق نہیں۔ طاقت کا سرچشمہ عوام ہیں اور حق حکمرانی عوامی نمائندوں کے پاس ہونا چاہیے، سیاسی جماعتوں اور نظریات کو طاقت کے ذریعے ختم نہیں کیا جاسکتا۔ امریکہ و اسرائیل کی ایران کے خلاف جارحیت قابل مذمت ہے، عالمی برادری امن کے قیام کے لیے کردار ادا کرے۔ یہ بات انہوں نے نیشنل پارٹی کی اسماعیل کے زیر اہتمام رکن بلوچستان اسمبلی و صوبائی خواتین سیکرٹری کلثوم نیاز بلوچ کی رہائش گاہ پر پی بی 43 سے پارٹی میں نئے شامل ہونے والے ساتھیوں اور پارٹی کارکنوں کے اعزاز میں عیدملن پارٹی سے خطاب کرتے ہوئے کی۔ تقریب سے نیشنل پارٹی کے سربراہ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ، مرکزی سیکرٹری جنرل میر کبیر احمد محمد شہی، صوبائی صدر اسلم بلوچ، مرکزی نائب صدر ڈاکٹر اسحٰق بلوچ، ضلعی صدر کوئٹہ حاجی عطا محمد بنگلزئی، رکن بلوچستان اسمبلی و نیشنل پارٹی کے صوبائی خواتین سیکرٹری کلثوم نیاز بلوچ، بی ایس او پجار کے مرکزی جوائنٹ سیکرٹری ابرار برکت بلوچ و دیگر رہنماؤں نے خطاب کیا۔ نظامت کے فرائض پارٹی کے مرکزی ترجمان علی احمد لانگو نے انجام دیے۔ نیشنل پارٹی کے ممبر کیپٹن نیاز بلوچ نے مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔ تلاوت کلام کی سعادت مولانا فضل محمد بلوچ نے حاصل کی۔ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا کہ نیشنل پارٹی عوام کے حق حاکمیت اور جمہوری حقوق پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان ایک کثیر القومی ریاست ہے، جس میں بلوچ، پنجابی، سندھی پشتون ہزارہ و دیگر اقوام کو برابر کے حقوق حاصل ہونے چاہئیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان اس وقت انتہائی مخدوش حالات سے گزر رہا ہے، نوجوان لاپتہ ہو رہے ہیں آئے روز لاشیں مل رہی ہیں، مذاکرات کا راستہ اختیار کیا اور لاپتہ افراد کو بازیاب کیا جائے۔

چاغی میں بنیادی ڈھانچے کی ترقی نہایت ضروری ہے، صادق سنجرانی

عوام کی محبت اور عزت افزائی قابل فخر اور ناقابل فراموش ہے، خطاب و گفتگو

نوکنڈی/ دالبندین (نامہ نگاران) سابق چیئرمین سینیٹ و رکن صوبائی اسمبلی محمد صادق سنجرانی، ایم ڈی ایس ایم ایل محمد رازق سنجرانی اور ڈسٹرکٹ چیئرمین خان عبدالودود خان سنجرانی نے عید الفطر اپنے آبائی علاقے نوکنڈی میں عوام کے ساتھ منائی۔ خان سنجرانی ہاؤس میں تفتان، چاغی، ماشکیل، یک مچھ اور دیگر علاقوں سے عوام کی بڑی تعداد نے ان رہنماؤں کو عید کی مبارکباد پیش کی۔ اس موقع پر محمد صادق سنجرانی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ عوام کی جانب سے ملنے والی محبت، پیار اور عزت افزائی ان کے لیے قابل فخر اور ناقابل فراموش ہے۔ انہوں نے کہا کہ ضلع چاغی کی سرزمین محبت، رواداری اور باہمی احترام کی علامت ہے۔ دریں اثناء محمد صادق سنجرانی نے ڈسٹرکٹ کونسل چاغی کے فنڈز سے تعمیر ہونے والے بلدیہ ریسٹ ہاؤس کا باقاعدہ افتتاح کر دیا۔ افتتاحی تقریب میں ڈسٹرکٹ چیئرمین عبدالودود خان سنجرانی، وائس چیئرمین میر اسفندیار خان یارمحمد زئی، چیف آفیسر سید انور شاہ، ضلعی انتظامیہ کے افسران، خان سنجرانی ویلفیئر کے قبائلی عمائدین اور مقامی معززین کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے محمد صادق سنجرانی نے کہا کہ چاغی جیسے دور افتادہ مگر معدنی وسائل سے مالا مال ضلع میں بنیادی ڈھانچے کی ترقی نہایت ضروری ہے۔

تعلیمی اداروں کی بندش جلد بازی پر مبنی اقدام ہے، ہدایت الرحمن

ایران میں جنگ کے باوجود تعلیمی ادارے کھلے اور پٹرولیم کی قیمتیں برقرار ہیں، بیان

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے محکمہ تعلیم حکومت بلوچستان کی جانب سے صوبہ بھر میں تعلیمی اداروں کی بندش میں 31 مارچ تک توسیع کے فیصلے پر سخت ردعمل دیتے ہوئے اسے عجلت اور جلد بازی پر مبنی اور تعلیم دشمن اقدام قرار دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ محکمہ تعلیم کی جانب سے اسکولوں، کالجوں اور جامعات کی بندش میں توسیع کا نوٹیفکیشن سمجھ سے بالاتر ہے۔ جنگ ایران میں ہے لیکن ایران کے تعلیمی ادارے کھلے اور پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں کوئی اضافہ نہیں ہوا۔ بلوچستان میں تعلیم و معیشت پہلے سے تباہ ہیں مگر حکومت کو اس کی فکر نہیں۔ انہوں نے کہا کہ تعلیمی سرگرمیوں کی مسلسل معطلی سے طلباء کے تعلیمی مستقبل کو شدید نقصان پہنچ رہا ہے، جس کے اثرات طویل عرصے تک محسوس کیے جائیں گے۔

MASHRIQ QUETTA

نواب ثناء اللہ خان زہری اور میر شفیق الرحمان مینگل کی ملاقات

این اے 256 کے ضمنی انتخاب میں منظم ٹیم ورک کے ساتھ کامیابی حاصل کریں گے، رہنماؤں کا عزم

کوئٹہ / کراچی (این این آئی) چیف آف جھالاوان و سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان نواب ثناء اللہ خان زہری اور میر شفیق الرحمان مینگل کے مابین جھالاوان ہاؤس کراچی میں قومی اسمبلی کے حلقہ این اے 256 خضدار کے ضمنی انتخاب کے حوالے سے اہم ملاقات ہوئی۔ ملاقات میں انتخابی حکمت عملی کو مزید موثر اور انتخابی مہم کو منظم و مربوط انداز میں آگے بڑھانے اور پارٹی کو یونین کونسل سطح تک فعال اور متحرک کرنے پر خصوصی غور کیا گیا۔ دونوں رہنماؤں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ این اے 256 خضدار کے ضمنی انتخاب میں بھرپور تیاری، منظم ٹیم ورک .... بقیہ 40 صفحہ نمبر 7 پر

اور عوامی اعتماد کے ذریعے کامیابی حاصل کی جائے

گی اور علاقے کی ترقی، استحکام اور عوامی نمائندگی کے تقاضوں کو ہر سطح پر مقدم رکھا جائے گا۔ میر شفیق الرحمان مینگل نے چیف آف جھالاوان نواب ثناء اللہ خان زہری کی نیک خواہشات، رہنمائی اور ضمنی انتخاب کے سلسلے میں کی جانے والی خصوصی کاوشوں پر دلی تشکر کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ سیاسی صورتحال میں سنجیدہ مشاورت اور مخلصانہ تعاون نے نہ صرف انتخابی عمل کو موثر بنایا ہے بلکہ کارکنوں اور عوام کے اعتماد کو بھی مضبوط کیا ہے۔ ملاقات میں میر محمود الرحمان مینگل اور ڈسٹرکٹ چیئرمین خضدار میر صلاح الدین زہری بھی موجود تھے۔

CamScanner

سیگی اور شمشوزئی قبائل میں تصادم' 3 افراد جاں بحق' 6 زخمی' مسلح افراد مورچہ بند

قلعہ عبداللہ پولیس کی بھاری نفری نے دونوں قبائل کے درمیان پوزیشنیں سنبھال کر مزید تصادم سے روک دیا

ضلعی حکام کے حاجی حبیب شمشوزئی، کمانڈر عبدالروف ترین اور محمد عمر ترین سے مذاکرات، زخمی ہسپتال منتقل

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) ضلع قلعہ عبداللہ کے علاقے گلستان میں دو قبائل سیگی اور شمشوزئی کے درمیان پرانے تنازعے اور قبائلی دشمنی کے باعث گزشتہ رات سے وقفے وقفے سے فائرنگ کا سلسلہ جاری رہا، جس کے .... بقیہ 33 صفحہ نمبر 7 پر

نتیجے میں دو افراد جاں بحق' جبکہ چھ افراد زخمی ہو گئے۔ ڈپٹی کمشنر قلعہ عبداللہ منور حسین مگسی نے واقعے کا فوری نوٹس لیتے ہوئے صورتحال پر قابو پانے کے لیے ہنگامی اقدامات کیے۔ انہوں نے شمشوزئی قبیلے کے سربراہ حاجی حبیب شمشوزئی، سیگی قوم کے کمانڈر حاجی عبدالروف خان ترین اور قبائلی رہنما حاجی محمد عمر ترین سے رابطہ کر کے دونوں قبائل کے درمیان جنگ بندی کے لیے مذاکرات شروع کر دیے۔

کچلاک' نامعلوم افراد کی فائرنگ 1 شخص ہلاک' 1 زخمی

مسلح افراد سیف اللہ کو قتل اور احمد اللہ سکنہ کلی کتیر کو زخمی کر کے فرار ہو گئے

کوئٹہ (آن لائن) کچلاک کے علاقے میں نامعلوم افراد نے فائرنگ کر کے ایک شخص کو قتل اور ایک کو زخمی کر دیا پولیس کے مطابق گزشتہ روز کچلاک بازار میں نامعلوم افراد نے فائرنگ کر کے سیف اللہ سکنہ کلی کتیر کو قتل اور احمد اللہ سکنہ کلی کتیر کو زخمی کر دیا اور فرار ہو گئے واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس نے موقع پر پہنچ کر نعش اور زخمی کو ہسپتال منتقل کر دیا نعش ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کر دی گئی مزید کارروائی کچلاک پولیس کر رہی ہے۔

INTEKHAB QUETTA

پنجگور' مسلح افراد کی فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق

پنجگور (نامہ نگار) پنجگور کے سب تحصیل پروم کے علاقے عبداللہ بازار میں نامعلوم موٹر سائیکل سوار کی فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق ایک زخمی پولیس کے مطابق پنجگور کے سب تحصیل پروم کے علاقے عبداللہ بازار میں مسلح افراد کی فائرنگ سے غلام اللہ نامی شخص جاں بحق اور شاہد نامی شخص شدید زخمی ہو گیا اس سلسلے میں پولیس مزید تفتیش کر رہی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 25 MAR 20

Page No. 18

مہنگائی کا نیا طوفان، مرغی گوشت 780 روپے فی کلو میں فروخت، عوام پریشان

اضافہ ایسے وقت میں ہوا جب شہر میں مٹن 2500 اور بیف گوشت 1600 روپے فی کلو کی بلند سطح پر پہلے سے موجود ہیں

منافع خوروں کے خلاف کارروائی اور اشیاء ضروریہ کی قیمتوں کو کنٹرول کرنے کیلئے مستقل اقدامات اٹھائے جائیں، شہریوں کا مطالبہ

کوئٹہ (یو این اے) عید الفطر کی خوشیوں کے موقع پر کوئٹہ میں مہنگائی کا نیا طوفان' جہاں محض تین دنوں کے اندر مرغی گوشت کی قیمت میں 150 روپے فی کلو کا غیر معمولی اضافہ ریکارڈ کیا گیا' مارکیٹ کے تازہ ترین اعداد وشمار کے مطابق، صاف شدہ مرغی کا گوشت اب 750 سے 780 روپے فی کلو کے حساب سے فروخت ہو رہا ہے، جبکہ زندہ مرغی ریٹ 510 روپے تک پہنچ چکا ہے یہ اضافہ ایک ایسے وقت میں ہوا ہے جب شہر میں مٹن 2500 روپے اور بیف 1600 روپے فی کلو کی بلند سطح پر پہلے سے موجود ہیں، جس نے شہریوں بالخصوص متوسط طبقے ....

بقیہ 61 صفحہ نمبر 7 پر

کے لئے پروٹین کا حصول خواب بنتا جا رہا ہے دکانداروں اور پولٹری ڈیلرز کا کہنا ہے کہ فارم لیول پر فیڈ کی قیمتوں اور ٹرانسپورٹ کے کرایوں میں اضافے کے باعث قیمت میں اضافہ ہوا ہے، جس کا اثر براہ راست پڑ رہا ہے دوسری جانب شہریوں نے اس صورتحال پر شدید ردعمل دیتے ہوئے کہا ہے کہ مٹن اور بیف پہلے ہی پہنچ سے باہر تھے اور اب چکن کی قیمتوں نے بھی کمر توڑ دی ہے۔ عوامی حلقوں نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ منافع خوروں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے اور اشیاء ضروریہ کی قیمتوں کو کنٹرول کرنے کیلئے مستقل اور موثر حکمت عملی اپنائی جائے تاکہ غریب طبقے کو ریلیف مل سکے۔

نجی سکولز بندش کے باوجود فیسیں وصول کر رہے ہیں، نوٹس لیکر تدارک کیا جائے

حکومت نے کفایت شعاری پالیسی کے تحت تعلیمی ادارے بند کرائے لیکن عوام اور والدین کو کوئی ریلیف نہیں ملا، اسکول مالکان بدستور نے لوٹ مچا رکھی ہے

حکومت متعلقہ اداروں کے ذریعے بے لگام نجی تعلیمی اداروں کو راہ راست دکھائے اور چھٹیوں کی فیسیں وصول کرنے سے منع کرے اور واپس کرائے

نجی اسکولز مالکان کے گٹھ جوڑ سے سوزوکی اور ٹرانسپورٹ مالکان بھی والدین کو بلیک میل کر کے لوٹ رہے ہیں اور چھٹیوں کا کرایہ وصول کر رہے ہیں

کوئٹہ (آن لائن) چائلڈ رائٹس موومنٹ بلوچستان کی جانب سے حکومت پاکستان کی جانب سے ملک بھر میں کفایت شعاری پالیسی کے فیصلے کو اہم اقدام گردانتے ہوئے کہا ہے کہ غیر ضروری اخراجات کم کرنے کی کوشش قابل تحسین عمل ہے اس لئے حکومت نے تعلیمی ادارے بند کر دیئے ہیں لیکن عوام اور والدین کو کوئی ریلیف نہیں مل رہا حکومت انتظامیہ کے توسط سے نجی تعلیمی اداروں کی فیسیں معاف کرائیں یا ان میں 50 فیصد کی کٹوتی بنائیں کیونکہ نجی تعلیمی ادارے اور ٹرانسپورٹ حکام والدین سے بچوں کو سکول لانے لے جانے کا پورے مہینے کا کرایہ اور فیسیں وصول کر رہے ہیں جو والدین پر بلا جواز بوجھ ہے۔ اپنے جاری کردہ بیان میں چائلڈ رائٹس موومنٹ بلوچستان کی جانب سے کہا گیا ہے کہ اسی طرح کی صورتحال ماضی میں کرونا کے دوران بھی پیش آئی تھی جب تعلیمی اداروں کو بند کر کے والدین کو ریلیف فراہم کیا گیا تھا بعض نجی تعلیمی اداروں نے فیس مکمل طور پر معاف کی جبکہ بعض نے 25 فیصد تک رعایت دی موجودہ بڑھتی ہوئی مہنگائی اور بحران کی صورتحال کو مدنظر رکھتے ہوئے حکومت نجی تعلیمی اداروں کی جانب سے والدین سے لی جانے والی فیسوں کو معاف کرائیں اور ٹرانسپورٹ حکام کو بھی تعلیمی اداروں کی بندش کے باعث والدین سے کرایہ نہ لینے کے حوالے سے ڈپٹی کمشنرز اور ایجوکیشن حکام کے ساتھ ملکر حکمت عملی پر عملدرآمد کو یقینی بنائے کیونکہ 31 مارچ تک تعلیمی ادارے بند ہیں اور نئے تعلیمی سال کے آغاز سے قبل رمضان المبارک کے دوران بھی عوام اور والدین پر اخراجات کا بھاری بوجھ پڑا ہے اس کے علاوہ نجی تعلیمی اداروں کی جانب سے بچوں کو نئے نصابی کورس، کتابیں اور کاپیاں جو سکولوں کے مونوگرام کے نام پر مہنگے داموں فروخت کر کے عوام پر بلا جواز بوجھ ڈالا جا رہا ہے اس کا نوٹس لیا جائے۔ کیونکہ یہ بلا جواز والدین پر بوجھ ہے اور فیسوں میں بھی بے تحاشا اپنی مرضی سے سالانہ بنیادوں پر اضافے کا نوٹس لیا جائے۔ چائلڈ رائٹس موومنٹ بلوچستان نے وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی اور وزیر تعلیم سے مطالبہ کرتی ہے کہ موجودہ صورتحال کو مدنظر رکھتے ہوئے والدین کے لیے فوری ریلیف پیکج کا اعلان کیا جائے۔ اور نجی تعلیمی اداروں کو پابند کیا جائے کہ وہ فیسوں میں مناسب کمی یا رعایت دیں تاکہ والدین اس مشکل وقت سے باعزت طریقے سے نکل سکیں اور بچے اپنی تعلیمی سرگرمیاں جاری رکھ سکیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 5 Dated: 25 MAR 2026 Page No. 18

حب رہزنی کی وارداتیں جاری، پولیس خاموش، عوام میں خوف وہراس

لوگوں کو آئے روز قیمتی اشیاء سے محروم کیا جارہا ہے، زیادہ وارداتیں بیروٹ پولیس تھانہ ایریا میں ہورہی ہیں، آئی جی پولیس سے نوٹس لینے کا مطالبہ

حب (نمائندہ انتخاب) حب میں موٹر سائیکل چور گروہ ایک مرتبہ پھر سے سرگرم ہوگئے، بیروٹ پولیس ایریا سے نامعلوم چوروں نے ایک اور شہری کو موٹر سائیکل سے محروم کر دیا اس حوالے سے بتایا جاتا ہے کہ بیروٹ پولیس تھانہ ایریا گلشن حب پٹھان کالونی میں نماز فجر کے وقت نامعلوم چوروں نے مسجد کے سامنے کھڑی موٹر سائیکل کا لاک توڑ کر چوری کرکے باآسانی فرار ہوگئے اس حوالے سے جے یو آئی تحصیل حب کے امیر مفتی عبدالولی کے مطابق منگل کے روز انکے بھائی نے نماز فجر پڑھنے کیلئے مسجد کے سامنے اپنی موٹر سائیکل کھڑی کردی تاہم نماز کے بعد مسجد سے باہر آیا تو موٹر سائیکل غائب تھی انہوں نے کہا کہ بیروٹ پولیس تھانہ ایریا میں چوری کی وارداتوں سے شہریوں میں تشویش پایا جاتا ہے موٹر سائیکل چور گروہ دیدہ دلیری سے کالونیوں سے بھی موٹر سائیکل

بقیہ نمبر 51 صفحہ 5 پر

چوری کرنے لگے ہیں عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ سٹریٹ کرائمز میں اضافے کے باعث خوف وہراس کا شکار ہیں انہوں نے آئی جی پولیس اور دیگر حکام سے صورتحال کا نوٹس لینے کا مطالبہ کیا۔

صوبائی کابینہ کا اجلاس

گزشتہ روز وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت کفایت شعاری سے متعلق صوبائی کابینہ کا خصوصی اجلاس منعقد ہوا جس میں موجودہ عالمی اور علاقائی صورتحال کے تناظر میں سرکاری اخراجات میں کمی اور ایندھن کی بچت منسٹر سیکرٹریٹ سے کر دیا گیا ہے جہاں تقریباً 800 کے قریب آسامیاں ختم کردی گئی ہیں تاکہ سرکاری اخراجات میں نمایاں کمی آسکے، حکومت خود مثال قائم کرتے ہوئے اخراجات میں کمی کے اقدامات کر رہی ہے اور اس اقدام سے سائل کو زیادہ موثر انداز میں عوامی فلاح و بہبود پر صرف کیا جاسکے اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ تمام وزراء مشیران اور پارلیمانی سیکرٹریز دو ماہ کی تنخواہ نہیں لیں گے اس طرح تمام اراکین اسمبلی کی تنخواہوں میں 25 فیصد رضاکارانہ کٹوتی کی جائے گی گریڈ 20 اور اس سے اوپر کے وہ سرکاری افسران جن کی تنخواہیں تین لاکھ روپے سے زائد ہے وہ بھی رضاکارانہ طور پر دو دن کی تنخواہ حکومت کو دیں گے۔ تاہم صحت اور تعلیم کے شعبوں میں خدمات انجام دینے والے سرکاری ملازمین کو اس کٹوتی سے مستثنیٰ قرار دیا گیا ہے۔ آئندہ تمام سرکاری اجلاس زیادہ تر ویڈیو لنک یا آن لائن طریقہ کار کے ذریعے منعقد کئے جائیں گے تاکہ غیر ضروری سفر اور اخراجات سے بچا جاسکے اس کے ساتھ ساتھ غیر ملکی وفود کے علاوہ کسی قسم کی سرکاری عشائیے کی اجازت نہیں ہو گی۔ سیمینارز اور تربیتی پروگرامز سرکاری عمارتوں یا آڈیٹوریمز میں منعقد کئے جاسکیں گے صوبے میں سرکاری دفاتر ہفتے میں چار دن کام کرینگے تاہم بینکنگ اور دیگر ضروری خدمات فراہم کرنے والے ادارے اس سے مستثنیٰ ہونگے اس کے علاوہ اجلاس میں دیگر اہم فیصلے بھی کئے گئے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے گورنر بلوچستان شیخ جعفر مندوخیل نے خطاب کرتے ہوئے صوبئی حکومت کی جانب سے کفایت شعاری کے اقدامات کو قابل تحسین قرار دیا، انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان اور صوبائی کابینہ کا یہ اقدام ایک مثبت مثال قائم کرتا ہے۔

بلوچستان میں کفایت شعار مہم کا آغاز ہونا بلاشبہ ایک قابل تعریف اقدام ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے اپنی زیر صدارت ہونے والے اجلاس سے خطاب میں اس ضمن میں کئے جانے والے تمام فیصلوں کا ذکر کردیا گیا ہے جو اس بات کا ثبوت ہے کہ موجودہ صوبائی حکومت بھی صوبے میں کفایت شعاری کے احسن اقدامات کرے گی تاکہ صوبے کے معاشی حالات بہتر ہوسکیں۔ کفایت شعاری کے سلسلے میں کئے جانیوالے مذکورہ تمام فیصلوں کو عملی جامہ پہنانے کیلئے عملی اقدامات کرنے چاہئیں تاکہ اس کے اچھے نتائج برآمد ہوسکیں کیونکہ ایسا ہونا ناگزیر ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 25 MAR 2026 Page No. 2-1

Increasing child abuse cases

Sexual abuse remains a pervasive and deeply troubling issue in Pakistan, casting a long shadow over society. While the exact figures are difficult to ascertain due to underreporting, the available statistics and anecdotal evidence paint a grim picture. The alarming figures, presented in a comprehensive report by the Sustainable Social Development Organisation (SSDO), revealed the growing prevalence of child sexual abuse. The report analysed cases from Punjab, Sindh, K-P and Balochistan during the five-year period. K-P recorded 1,360 cases (25.1%), Sindh reported 458 cases (8.5%), and Balochistan accounted for 257 cases (5%). One of the most alarming revelations was the 220% increase in reported cases in 2023 compared to 2019, indicating a rapidly escalating crisis. The Lahore district in Punjab reported the highest number of cases, with 1,176 incidents during the period. Even sparsely populated areas like Kolai-Palas Kohistan District in K-P, with a population of only 158,096 under the age of 18, recorded 84 cases. The SSDO has put forward key recommendations to combat child sexual abuse effectively in Pakistan, including strengthening the enforcement of existing laws through specialized training for law enforcement and judiciary, ensuring the efficient functioning of fast-track courts under the Zainab Alert Act and amplifying community awareness campaigns. It also recommended enhancing reporting mechanisms, fostering inter-agency collaboration and establishing a centralized national database for CSA cases are also critical. Additionally, the recommendations stressed the need for victim support through child-friendly spaces, trauma-focused counselling and financial compensation, alongside the development of robust legal frameworks to address emerging challenges like online exploitation and trafficking. No doubt the findings are serious and call for urgent, coordinated action to combat child sexual abuse from the country on priority basis. These figures are not just statistics; they reflect the lives of innocent children who have endured unimaginable trauma and the 220% increase in reported cases over five years is a wake-up call for the nation. There is an urgent need for stronger laws, robust enforcement mechanisms and widespread awareness campaigns to ensure child protection becomes a national priority. The pivotal role of provincial governments in addressing this crisis is essential. Prevention programs aimed at educating children about their rights and teaching them to recognize and report abuse are vital. Similarly, community awareness campaigns can empower individuals to identify potential perpetrators and intervene when necessary. It is also inevitable that policymakers, law enforcement agencies and civil society to join forces to tackle the root causes of child sexual abuse.

CamScanner

این اے 256 ضمنی انتخاب، حکومت اور اپوزیشن میں سخت مقابلہ

کوئٹہ سے رضا الرحمان کا تجزیہ

یہ بات بڑے وثوق سے کہی جا رہی ہے کہ بلوچستان کی سیاست میں عید الفطر کے بعد تبدیلی آنے والی ہے، جس کے نمایاں آثار رمضان المبارک کے دوران ظاہر ہونا شروع ہو گئے تھے۔ بی این پی کے سربراہ سردار اختر مینگل کے استعفیٰ کے بعد قومی اسمبلی کے حلقہ این اے 256 پر ضمنی انتخابات میں حکمران جماعت پی پی پی نے پارٹی ٹکٹ میر شفیق الرحمن مینگل کو جاری کیا ہے، جنہوں نے حال ہی میں پی پی پی میں شمولیت اختیار کی۔ اسی طرح قلات کی صوبائی اسمبلی کی نشست پر بلوچستان عوامی پارٹی کے میر ضیاء اللہ لانگو کامیاب ہو گئے ہیں جنہیں وزارت داخلہ کا قلمدان بھی سونپ دیا گیا۔ بلوچستان کابینہ میں ردوبدل کی باتیں بھی گردش کر رہی ہیں۔ گزشتہ دنوں سابق وزیراعلیٰ اور رکن صوبائی اسمبلی نواب ثناء اللہ زہری کی صدر مملکت آصف زرداری سے ملاقات بھی سیاسی حلقوں میں زیر بحث ہے۔ نواب ثناء اللہ زہری نے قومی اسمبلی این اے 256 پر ضمنی انتخاب میں پی پی پی کے نامزد امیدوار میر شفیق الرحمن مینگل کی مکمل حمایت کا اعلان کرتے ہوئے اس نشست پر اپنے صاحبزادہ نوابزادہ امیر حمزہ زہری کے کاغذات نامزدگی واپس لے لئے ہیں جب کہ ان کے بھائی میر نعمت اللہ زہری اور قریبی عزیز آغا شکیل خضداری آزاد حیثیت سے انتخاب میں حصہ لے رہے ہیں۔

یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ آغا شکیل خضداری کا تعلق بھی پیپلز پارٹی سے ہے۔ توقع کی جا رہی تھی کہ پی پی پی کی قیادت اس نشست پر انہیں ٹکٹ دے گی لیکن میر شفیق الرحمن مینگل کی پی پی پی میں شمولیت کے بعد پارٹی قیادت نے پارٹی ٹکٹ انہیں جاری کیا جو کہ اس نشست پر ایک مضبوط امیدوار کے طور پر سامنے آئے ہیں۔ بی این پی نے اس ضمنی انتخاب میں اپنا کوئی امیدوار کھڑا نہیں کیا تاہم وہ حکومتی امیدوار کے خلاف دیگر سیاسی قوم پرست جماعتوں کے ساتھ مل کر سیاسی حکمت عملی مرتب کر رہی ہے، تاہم اس حکمت عملی کا باضابطہ اعلان نہیں ہو سکا۔ البتہ سردار اختر جان مینگل کی سربراہی میں جھالاوان کے قبائل کے ایک بڑے جرگہ نے سردار اختر مینگل سمیت قومی اسمبلی کے حلقہ این اے 256 پر ضمنی انتخابات میں جمعیت علماء اسلام کے امیدوار مولانا قمر الدین کی حمایت کا اعلان کیا ہے، جرگہ میں متعدد قبائلی وسیاسی رہنماؤں نے بی این پی کے ضمنی انتخابات کے بائیکاٹ کے اعلان کے بعد جمعیت کے امیدوار کی حمایت کا اعلان کیا ہے۔ اس نشست پر جے یو آئی (ف) کا ووٹ بینک انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔ اس نشست پر 2013ء سے 2018ء تک مولانا قمر الدین پہلے بھی رکن قومی اسمبلی رہ چکے ہیں جبکہ 2018ء اور 2024ء کے انتخابات میں سردار اختر مینگل جمعیت علماء اسلام کی حمایت سے اس حلقہ سے کامیاب ہوئے۔

جے یو آئی (ف) موجودہ سیاسی سیناریو میں حکومتی اتحاد سے ناراض دکھائی دے رہی ہے۔ حال ہی میں قلات سے صوبائی اسمبلی کی نشست پی بی 36 پر ری پولنگ میں باپ پارٹی کے میر ضیاء اللہ لانگو کی کامیابی پر اس کی قیادت کو تحفظات ہیں اور ان کا کہنا ہے کہ ریاستی مشینری کے ذریعے ان کے امیدوار میر ضیاء لانگو کو ہروایا گیا حالانکہ ری پولنگ میں 7 پولنگ اسٹیشنوں پر ووٹ کاسٹ ہی نہیں ہوئے اور دھاندلی کے ذریعے میر ضیاء اللہ لانگو کو کامیاب قرار دیا گیا۔ جے یو آئی (ف) نے اس مبینہ دھاندلی پر عید الفطر کے بعد احتجاج اور عدالت سے رجوع کرنے کا اعلان کر رکھا ہے۔ سیاسی مبصرین کے مطابق قومی اسمبلی کی نشست پر حکمران جماعت پی پی پی اور جے یو آئی (ف) کے مابین کانٹے دار مقابلے کی توقع کی جا رہی ہے۔ میر ضیاء اللہ لانگو کی کامیابی کے بعد بلوچستان اسمبلی میں بلوچستان عوامی پارٹی کی 5 نشستیں ہو گئی ہیں۔ بلوچستان عوامی پارٹی، پی پی پی اور ن لیگ کے بعد تیسری بڑی پارلیمانی جماعت کے طور پر سامنے آئی ہے، جس کے پاس صوبائی کابینہ میں دو وزراء اور ایک پارلیمانی سیکرٹری کا عہدہ ہے۔ باپ پارٹی کے ایک وزیر نوابزادہ طارق مگسی کابینہ کا حصہ تو ہیں لیکن انہیں ابھی تک کسی محکمے کا قلمدان نہیں ملا۔ ادھر حب کی صوبائی اسمبلی کی نشست پر دوبارہ گنتی کے بعد علی حسن زہری کی کامیابی کو کالعدم قرار دیے جانے کے بعد حب میں ایک پلازہ میں محفوظ کیے گئے ان کے بکسو اچانک بھڑک اٹھنے والی آگ میں جل کر خاکستر ہونے کے واقعہ سے بہت سے شکوک نے جنم لیا ہے۔ اس اچانک لگنے والی آگ اور اس سے محفوظ ووٹ جل کر خاکستر ہونے کی اعلیٰ سطح پر تحقیقات کی جا رہی ہیں، جس کی رپورٹ مرتب کر کے الیکشن کمیشن اور آئینی عدالت میں پیش کی جائے گی، جس کے بعد کوئی فیصلہ سامنے آئے گا۔

2024ء کے عام انتخابات میں اس نشست سے بلوچستان عوامی پارٹی کے سردار صالح بھوتانی کامیاب قرار پائے تھے، جن کی کامیابی کو پی پی کے علی حسن زہری نے چیلنج کیا تھا۔ دوبارہ گنتی کے عدالتی فیصلے پر الیکشن کمیشن نے میر علی حسن زہری کو کامیاب قرار دیا جو کہ بلوچستان اسمبلی کے رکن منتخب ہونے کے بعد بگٹی کابینہ کا حصہ رہے۔ اس دوران وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی اور ان کے درمیان سیاسی اختلافات کی خبریں بھی زیر بحث رہیں، پی پی کی قیادت نے حال ہی میں میر علی حسن زہری کو پی پی بلوچستان کے سینئر نائب صدر کا عہدہ بھی تفویض کیا ہے۔ سیاسی مبصرین کے مطابق پی پی پی کے اندر ایک دھڑا وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی کے خلاف لابنگ میں مصروف ہے لیکن پارٹی قیادت اس حوالے سے تذبذب کا شکار ہے اور اس سے قبل بھی ان کے خلاف جب بھی صف بندی کی گئی، وزیراعلیٰ بگٹی نے بڑی سیاسی حکمت عملی اور رابطوں کے ذریعے پارٹی کی قیادت کو اپنے حق میں قائل کر کے اس صف بندی کو پارہ پارہ کیا۔ اب بھی وہ اپنے خلاف ہونے والی صف بندی کو توڑنے کیلئے سرگرم ہیں اور ان کے قریبی ساتھیوں کا دعویٰ ہے کہ وہ اس منصب پر برقرار رہیں گے۔ ●

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: Zamana Quetta

Bullet No. 6 Dated 25 MAR 2026 Page No. 23

بلوچستان اوورسیز روزگار اسکیم: خوابوں کی نیلامی یا حکومتی نااہلی کی داستان؟

تحریر۔ چوہدری شبیر

بلوچستان کے نوجوانوں کو بیرونِ ملک روزگار فراہم کرنے کا جب اعلان کیا گیا تو اسے صرف ایک سرکاری اسکیم نہیں بلکہ ایک امید، ایک راستہ اور ایک نیا مستقبل سمجھا گیا۔ ایک ایسے صوبے میں جہاں بے روزگاری صرف ایک مسئلہ نہیں بلکہ ایک مستقل اذیت بن چکی ہو، وہاں یہ اعلان ہزاروں گھروں میں امید کی روشنی لے کر آیا۔

حکومت نے دعویٰ کیا کہ وہ نوجوانوں کو عالمی مارکیٹ تک لے جائے گی، انہیں روزگار فراہم کرے گی، اور سب سے بڑھ کر یہ کہ اس پورے عمل کا مالی بوجھ بھی خود اٹھائے گی۔ یہ ایک ایسا وعدہ تھا جو اگر پورا ہو جاتا تو واقعی بلوچستان کی تقدیر بدل سکتا تھا۔

مگر بدقسمتی سے، یہ کہانی بھی انہی کہانیوں میں شامل ہوتی نظر آ رہی ہے جہاں اعلان تو بڑا ہوتا ہے، مگر نظام اس کے بوجھ تلے دب جاتا ہے۔

ابتدائی مرحلے میں چند سو نوجوانوں کو بیرونِ ملک بھیجا گیا، اور اسے ایک بڑی کامیابی کے طور پر پیش کیا گیا۔ سرکاری بیانیے میں اسے ایک "گیم چینجر" قرار دیا گیا۔ مگر اصل سوال یہ ہے کہ کیا واقعی یہ کامیابی تھی یا صرف ایک نمائشی قدم؟ اصل حقیقت اس وقت سامنے آتی ہے جب ہم اس پروگرام کے مالی ڈھانچے اور ٹینڈرنگ کے عمل کو دیکھتے ہیں۔

سرکاری دستاویزات کے مطابق، اس منصوبے کے لیے جو ٹینڈرز جاری کیے گئے، ان میں یورپ کے لیے فی امیدوار لاگت 30 سے 35 لاکھ روپے اور خلیجی ممالک کے لیے 18 سے 20 لاکھ روپے تک رکھی گئی۔ یہ اعداد و شمار کسی افواہ یا قیاس آرائی کا نتیجہ نہیں بلکہ باقاعدہ منظوری کے بعد طے کیے گئے تھے۔

یہاں تک سب کچھ ایک روایتی مگر قابلِ فہم سرکاری عمل لگتا ہے۔ مگر پھر اچانک ایک ایسا موڑ آتا ہے جو صرف حیران نہیں کرتا بلکہ تشویش میں مبتلا کر دیتا ہے۔ وہی حکومت بعد میں اعلان کرتی ہے کہ خلیجی ممالک کے لیے یہی پروگرام صرف 7 لاکھ روپے فی امیدوار میں مکمل کیا جا سکتا ہے، جس میں 70 فیصد حکومت اور 30 فیصد امیدوار ادا کرے گا۔ یہاں سوال پیدا نہیں ہوتا — یہاں سوال چیخ اٹھتا ہے۔ اگر اصل لاگت سات لاکھ روپے تھی تو پہلے مرحلے میں اتنے مہنگے ٹینڈرز کیوں دیے گئے؟ اور اگر وہی ٹینڈرز درست تھے تو اب یہ کم لاگت ماڈل کس بنیاد پر پیش کیا جا رہا ہے؟ یہ تضاد محض ایک انتظامی غلطی نہیں — یہ ایک ایسی حقیقت ہے جو پالیسی سازی کے پورے نظام کو بے نقاب کرتی ہے۔ یہاں بات سخت ضرور ہے، مگر سچ یہی ہے کہ ایسے فیصلے نااہلی، جلد بازی یا پھر غیر سنجیدگی کے بغیر ممکن نہیں ہوتے۔

کیا کسی نے واقعی اس پروگرام سے پہلے مارکیٹ ریسرچ کی؟ کیا کسی نے بین الاقوامی لیبر مارکیٹ کی حقیقی لاگت کا تجزیہ کیا؟ یا پھر یہ سب کچھ صرف ایک "اچھی خبر" بنانے کے لیے کیا گیا؟ یہ وہ سوالات ہیں جن سے اب مزید نظریں نہیں چرائی جا سکتیں۔ بلوچستان میں پالیسی سازی کا ایک تلخ مگر واضح رجحان سامنے آتا ہے: اعلان پہلے، تیاری بعد میں — اور جواب دہی کبھی نہیں۔

یہی وجہ ہے کہ یہاں ہر نئی اسکیم ایک امید کے ساتھ شروع ہوتی ہے اور ایک سوال بن کر ختم ہو جاتی ہے۔ اس پروگرام میں سب سے زیادہ متاثر ہونے والا فریق نوجوان ہے — وہ نوجوان جو اپنے گھر کی امید ہے، جس نے اس اسکیم کے ذریعے اپنے خوابوں کو حقیقت بنتے محسوس کیا۔ لیکن حکومت کی نااہلی نے نہ صرف اس نوجوان سے اس کے خوابوں کی تعبیر چھین لی بلکہ حکومت کے بنتے ہوئے اعتماد کو بھی ناقابلِ تلافی نقصان پہنچایا۔ آج اسی نوجوان سے کہا جا رہا ہے کہ وہ بیرونِ ملک روزگار حاصل کرنے کے لیے 3 سے 4 لاکھ روپے کا انتظام کرے۔

یہ شاید ان لوگوں کے لیے ایک "معمولی شراکت" ہو جو پالیسی بناتے ہیں، مگر بلوچستان کے ایک عام گھرانے کے لیے یہ پوری زندگی کی جمع پونجی ہو سکتی ہے۔

کیا حکومت نے کبھی اس حقیقت پر غور کیا؟ یا پھر یہ سمجھ لیا گیا کہ نوجوان خود ہی کسی نہ کسی طرح پیسے کا بندوبست کر لے گا؟ اگر ایسا ہے تو یہ پالیسی نہیں — یہ ذمہ داری سے فرار ہے۔

ایک اور پہلو جو مسلسل نظر انداز کیا جا رہا ہے وہ شفافیت کا ہے۔ ابتدائی مرحلے میں جن نوجوانوں کو بیرونِ ملک بھیجا گیا، ان کے انتخاب کا مکمل ریکارڈ آج تک عوام کے سامنے نہیں لایا گیا۔ اگر سب کچھ میرٹ پر ہوا تھا تو اسے چھپانے کی ضرورت کیوں پیش آئی؟

شفافیت نہ ہونے کا مطلب صرف یہ نہیں کہ کچھ غلط ہوا — بلکہ یہ بھی ہے کہ نظام خود اپنے اوپر اعتماد نہیں رکھتا۔ یہاں حکومت کو یہ سمجھنا ہوگا کہ اعتماد مانگا نہیں جاتا — کمایا جاتا ہے۔ اور اعتماد اسی وقت قائم ہوتا ہے جب ہر فیصلہ، ہر خرچ اور ہر انتخاب عوام کے سامنے ہو۔ بلوچستان کا ایک اور بڑا مسئلہ پالیسی کا عدم تسلسل ہے۔ ہر نئی حکومت ایک نیا ماڈل لے آتی ہے، پچھلے کو مسترد کر دیتی ہے، اور عوام کو ایک نئے تجربے کے حوالے کر دیتی ہے۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ نہ کوئی منصوبہ مکمل ہوتا ہے، نہ کوئی نظام مضبوط بنتا ہے۔

یہ رویہ اب تبدیل ہونا چاہیے۔ ایسے پروگرامز کو وقتی سیاسی فیصلوں کے بجائے ایک مستقل ریاستی پالیسی کا حصہ بنایا جائے، جہاں تسلسل، نگرانی اور احتساب یقینی ہو۔

مگر سب سے اہم بات اور شاید سب سے کڑوی بات یہ ہے کہ اس وقت مسئلہ صرف پالیسی کا نہیں بلکہ احساس کا ہے۔ کیا واقعی کسی کو اس بات کا احساس ہے کہ اس تضاد نے کتنے نوجوانوں کے اعتماد کو متاثر کیا؟ کیا کسی نے یہ سوچا کہ ایک نوجوان جو اس پروگرام سے امید باندھ کر بیٹھا تھا، وہ آج کیا محسوس کر رہا ہوگا؟ کیا کسی نے اس ناکامی کو صرف ایک "فائل" کے طور پر بند کر دیا، یا اسے ایک سنجیدہ سبق کے طور پر لیا؟ اگر اس سب کے باوجود بھی خاموشی ہے، تو پھر مسئلہ صرف ناکامی کا نہیں بے حسی کا ہے۔ اور ریاستیں بے حسی سے نہیں چل سکتیں۔ اب بھی وقت ہے کہ اس پروگرام کو مکمل طور پر ناکام قرار دینے کے بجائے اسے درست کیا جائے۔ ایک آزاد اور غیر جانبدار آڈٹ کروایا جائے تاکہ حقیقت سامنے آ سکے۔ حقیقی مارکیٹ ڈیٹا کی بنیاد پر لاگت کا ازسرِنو تعین کیا جائے۔ سلیکشن کے عمل کو مکمل طور پر ڈیجیٹل اور شفاف بنایا جائے۔ مڈل مین اور غیر رسمی نیٹ ورکس کا خاتمہ کیا جائے۔ اور سب سے بڑھ کر — نوجوانوں کے لیے آسان مالی سہولتیں فراہم کی جائیں تاکہ وہ اس موقع سے فائدہ اٹھا سکیں۔

مگر یہ سب اسی وقت ممکن ہے جب حکومت یہ تسلیم کرے کہ غلطی ہوئی ہے۔ کیونکہ اصلاح کی پہلی شرط اعتراف ہوتا ہے۔ آخر میں سوال وہی ہے مگر اب پہلے سے زیادہ شدت کے ساتھ: کیا یہ واقعی ایک انقلابی روزگار پروگرام تھا؟ یا ایک ایسا غیر سنجیدہ تجربہ جس میں نوجوانوں کے خوابوں کو آزمائش بنا دیا گیا؟ یہ فیصلہ اب حکومت کو کرنا ہے۔ مگر یاد رکھنا ہوگا وقت گزر جاتا ہے، فائلیں بند ہو جاتی ہیں، مگر نوجوانوں کی ٹوٹی ہوئی امیدیں تاریخ کا حصہ بن جاتی ہیں۔ اور تاریخ ہمیشہ سوال پوچھتی ہے۔ بلوچستان کا نوجوان اب صرف موقع نہیں مانگ رہا وہ جواب مانگ رہا ہے۔

☆☆☆